ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۴ اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۰

A Part of YBG

ہمارے ریٹائرڈ ایمپلائیز ریٹائرمنٹ کے بعد کمپنی کے خیر سگالی کے سفیر ہوتے ہیں۔

- محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر کھیوڑہ

چیف ایگزیکٹو کا خطاب

سال 21-2020 کے کی پہلی سہ ماہی کے دوران کارکردگی

2 نومبر 2020 کو چیف ایگزیکٹو نے تمام اسٹاف سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے خطاب کیا اور اسٹاف کو کمپنی کی سال 21-2020 کے کی پہلی سہ ماہی کے دوران کارکردگی کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔

حسب معمول آغاز ویژن، مشن، اقتدار اور سیفٹی کے بارے میں گفتگو سے ہوا۔ انھوں نے سیفٹی پر خاص توجہ دیتے ہوئے بتایا کہ سیفٹی ہمارے کام کرنے کا پروانہ ہے۔ ہماری کمپنی نے 30 ملین سے زائد مین آورز مکمل کر لئے ہیں جس میں صرف سوڈا ایش بزنس کے 22 ملین سے زائد مین آورز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری سسٹینلیبلٹی رپورٹ نے سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ ایوارڈ آئی کیمپ اور انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ منیجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان کی جانب سے ہر سال دیا جاتا ہے۔

کووڈ 19 کے حوالے سے انھوں نے بتایا کہ اس وباء کے پاکستان میں پھیلتے ہی ہم نے ایک کمیٹی تشکیل دیدی تھی تا کہ اسٹاف کی صحت کے حوالے سے بھرپور نگرانی اور نظر رکھی جاسکے۔ کمپنی نے اس سلسلے میں 40 سے زائد کنٹرول تشکیل دیئے اور ایک بھرپور اشتہاری مہم کے ذریعے ان کی تشہیر کی گئی۔ ان کنٹرول کو تین طرح سے دیکھا جاسکتا ہے۔

- کمیونکیشن اینڈ انگیجمنٹ
- حفاظتی اقدامات پر توجہ
- کاروبار بھی جاری رہے

سماجی فاصلے، ماسک کا استعمال، پر ہجوم جگھوں سے دوری، ہاتھوں کو دھونا اور سینیٹائزر کا استعمال کووڈ کی علامات کی صورت میں گھر میں ہی رہنا اور کووڈ 19 کے حفاظتی اقدامات کی صرف دفتر میں ہی نہیں بلکہ گھر پر بھی عملدرآمد کو یقینی بنانا لازمی قرار دیا گیا۔

اس کے بعد انھوں نے ہر بزنس کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انھوں نے کہا کہ سوڈا ایش کے توسیعی منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ پولیئسٹر نے جولائی اور اگست کے مہینوں میں بالترتیب 13،497 میٹرک ٹن اور 12،039 میٹرک ٹن کے نمایاں سنگ میل عبور کئے۔ ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس نہایت تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور اس وقت اپنے شعبے کی دوسری تیزی سے ترقی پذیر کمپنی کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ہماری فارین پروڈکٹ نے صرف 11 سال کی مدت میں 100 (IQVIA) ملین برانڈ کا درجہ حاصل کر لیا۔

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ مارکیٹ میں غیر یقینی کی کیفیت کے باوجود گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں بزنس نے 35 فیصد والیوم گروتھ حاصل کی ہے۔

انیمل ہیلتھ کے بارے میں انھوں نے کہا کہ سہ ماہی کے دوران بزنس ایک بلین سے زائد نیٹ سیلز کا ریکارڈ قائم کیا۔ جبکہ بڑے بڑے ڈیری فارم ادارے الانکو کے سسٹم کے ساتھ منسلک کر دیئے گئے تا کہ وہ براہِ راست اپنا فیڈ بیک دے سکیں۔

اس موقع پر انھوں نے بزنسز کو درپیش مسائل کے بارے میں بھی بات کی اور ان سے نبرد آزما ہونے کی حکمت عملی کے بارے میں بھی بتایا۔

کمپنی کی جانب سے گزشتہ سال شروع کئے گئے ایکسپلور پروگرام کے بارے میں بھی انھوں نے شرکاء کو آگاہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ایکسپلور 2020 میں کل 150 آئیڈیاز پیش کئے گئے جس میں تمام بزنسز کی جانب سے بھرپور حصہ لیا گیا۔ شارٹ لسٹڈ آئیڈیاز کا سال کی دوسری سہ ماہی میں جائزہ لیا جائیگا اور منتخب شدہ آئیڈیاز کو کمپنی کی مینجمنٹ کو سال کی تیسری سہ ماہی میں پیش کیا جائیگا۔ انھوں نے ایکسپلور پروگرام کی کامیابی کے بارے میں بتایا کہ سال 20-2019 میں منتخب شدہ آئیڈیاز کی بدولت 173 ملین روپے کی بچت کی گئی۔ واضح رہے کہ ایکسپلور پروگرام ہمارے اسٹریٹیجی ڈیپارٹمنٹ کی پوری ٹیم نہایت محنت سے چلا رہی ہے۔

چیف ایگزیکٹو نے ایچ آر ڈیپارٹمنٹ کی تھیم "ایک ٹیم بہت مواقع" کے بارے میں بھی شرکاء کو اعتماد میں لیا۔

خطاب کے آخری حصے میں انھوں نے پہچان والنٹیئر پروگرام کے بارے میں شرکاء کو بتایا اور چیف ایگزیکٹو پہچان والنٹیئر ایوارڈ برائے سال 20-2019 کے کامیاب قرار پائے جانے والوں کے ناموں کا بھی اعلان کیا۔ جس کے مطابق چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی ایئر برائے سال 20-2019 کا ایوارڈ شایان یوسف موتی والا، کیمیکلز بزنس جبکہ پولیئسٹر بزنس کی جانب سے سب سے زیادہ والنٹیئر کی شرکت کرنے پر (141 ایمپلائیز اور 391 گھنٹے) پولیئسٹر بزنس کو والنٹیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ ملا۔

اس سے قبل سال 21-2020 کی پہلی سہ ماہی کے والنٹیئر آف دی کوارٹر اور بزنس آف دی کوارٹر کا بھی انھوں نے اعلان کیا۔ جس کے مطابق فارماسیوٹیکلز بزنس ایچ بی پلانٹ کے والنٹیئر آف کوارٹر عزیز الرحمٰن قرار پائے جبکہ والنٹیئر آف دی کوارٹر بھی فارماسیوٹیکلز بزنس ہی قرار پایا جس کی جانب سے 46 یمپلائیز نے 443 گھنٹے سماجی اور فلاحی سرگرمیوں میں صرف کئے۔

آخر میں سوال وجواب کا دور شروع ہوا جس میں تمام لوکیشنز سے سوالات کئے گئے اور انھوں نے تسلی بخش جوابات دیئے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ

ششماہی نتائج برائے سال 2020-21 کا اعلان

بعد از ٹیکس مجموعی منافع میں 32 فیصد اضافہ، 200 فیصد عبوری منافع کا اعلان

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے مالیاتی سال 2020-21 کی 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والی دوسری سہ ماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان اپنے اجلاس منعقدہ 28 جنوری 2021 کر دیا۔

مالیاتی نتائج کی جھلکیاں:

☆ مجموعی طور پر (بشمول کمپنی کے ذیلی اداروں یعنی آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ اور نیو ٹریکو مورینا گا (پرائیویٹ) لمیٹڈ) زیر جائزہ چھ ماہ کے دوران خالص آمدنی 30,403 ملین روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں 2 فیصد زیادہ ہے۔

☆ اس دوران آپریٹنگ نتائج 3,756 ملین روپے رہے جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہیں، جو کہ پولیئسٹر، فارماسیوٹیکلز اور اینیمل ہیلتھ بزنسز کی بہترین کارکردگی کا مظہر ہیں۔

☆ زیر جائزہ چھ ماہ کے دوران بعد از ٹیکس منافع 2,435 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں 32 فیصد زیادہ ہے جبکہ فی حصص آمدنی 28.34 روپے رہی جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں 41 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں یہ نتائج تمام بزنسز کی جانب سے اعلیٰ ترین آپریشنل کارکردگی اور مالیاتی اخراجات میں کمی کی وجہ سے حاصل ہوئے جس کا سبب بہتر کیش جنریشن رہا جس کی بدولت نمایاں طور پر قرضوں اور شرحِ سود میں بھی کمی آئی۔ کمپنی کو شریکِ کار ادارے نیوٹریکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی جانب سے منافع کے حصے کے طور پر 215 ملین روپے کی رقم بھی وصول ہوئی۔

☆ انفرادی حیثیت میں بعد از ٹیکس منافع اور فی حصص آمدنی زیر جائزہ مدت کے دوران بالترتیب 2,608 ملین روپے اور 28.24 روپے رہی، جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت (SPLY) کے مقابلے میں 26 فیصد زیادہ ہے۔

اس موقع پر بورڈ نے 30 جون 2021 کو ختم ہونے والے مالی سال کیلئے 200 فیصد نقد عبوری منافع کا بھی اعلان کیا جو کہ 10 روپے مالیت کے حصص پر فی حصص 20 روپے بنتا ہے جو کہ شیئر ہولڈرز کو دیا جائے گا۔

ششماہی نتائج کے اعلان کے بعد چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے کہا کہ "کمپنی نے بہترین نتائج دیئے جو کہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مقامی مارکیٹ میں ریکوری ہو رہی ہے۔ اپنے صارفین کی ضرورتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے اور آپریشنل کارکردگی پر توجہ دیتے ہوئی آئی سی آئی پاکستان اپنے نتائج کو اور بہتر کریگی تاکہ کمپنی کے برانڈ پرامس "ترقی کیلئے کوشاں" "Cultivating Growth" کے عین مطابق کام کرتی رہے۔

ششماہی نتائج کے موقع پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سوڈا ایش اور پولیئسٹر بزنسز میں توسیعی منصوبوں کی بھی منظوری دی۔ جس کے مطابق:

سوڈا ایش بزنس:

سوڈا ایش بزنس میں 125,000 ٹن سالانہ لائٹ سوڈا ایش توسیعی منصوبے کی 20 اگست 2020 کو منظوری دی گئی تھی۔ اس حوالے سے مشینری اور دیگر سپلائرز سے معاملات طے پا چکے ہیں، بزنس کو آج کی بورڈ میٹنگ میں مزید 10,000 ٹن سالانہ پیداوار میں توسیع کی منظوری دی گئی جس کے بعد مجموعی توسیع 135,000 ٹن سالانہ ہو جائیگی۔ یہ کمپنی کی جانب سے مسلسل ترقی کا سفر ہے جس کی بدولت سوڈا ایش پلانٹ کی مجموعی پیداواری صلاحیت 560,000 ٹن سالانہ ہو جائیگی۔

پولیئسٹر بزنس:

بورڈ نے بزنس کی جانب سے دیئے گئے منصوبے کی منظوری دی جس کے مطابق پولیئسٹر پلانٹ شیخوپورہ پر ایک 100 فیصد PET ری سائیکلڈ چپ بنانے کا یونٹ لگایا جائے گا جس سے ری سائیکلڈ پولیئسٹر اسٹیپل فائبر بنایا جائے گا جو کہ بلنڈڈ ٹیکسٹائل کیلئے یارن بنائے گا جو سسٹین ایبلیٹی کے عالمی ایجنڈے کے مطابق کسٹمرز کی ڈیمانڈ پوری کرے گا۔

ایم اے حفیظ اور جعفر وقار نقوی ہم سے جدا ہو گئے

کووڈ 19 نے دنیا بھر کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کی دوسری لہر نے کافی تباہی مچائی ہے اور روزانہ سینکڑوں لوگ اس کی زد میں آرہے ہیں۔ ہمارے دو ہردلعزیز ساتھی، ایم اے حفیظ ٹیکنیکل منیجر، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس اور جعفر وقار نقوی، آپریشن منیجر، آئی سی آئی پاکستان پاور جن لمیٹڈ بھی کورونا کا شکار ہوئے اور گزشتہ دنوں خالق حقیقی سے جا ملے۔ دونوں ساتھیوں کا آئی سی آئی پاکستان سے ایک طویل تعلق تھا اور اپنی اپنی لوکیشنز پر نہایت ہردلعزیز تھے۔ واضح رہے کہ دونوں حضرات ماضی قریب ہی میں کمپنی کے ساتھ ایک طویل مدت ملازمت پوری کرکے ریٹائر ہوئے تھے۔

ہماری دعا ہے کہ رب کریم انھیں جنت میں بلند درجات عطا کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

لیاری جنرل اسپتال

بچوں کی ایمرجنسی، او پی ڈی بلاک کا افتتاح

چائلڈ لائف فاؤنڈیشن ایک سماجی ادارہ ہے جو کہ اکتوبر 2012 میں قائم ہوا۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے تمام پبلک ٹیچنگ اسپتالوں میں قائم بچوں کی ایمرجنسی کو ایک اعلیٰ معیار کی ایمرجنسی میں تبدیل کیا جائے جہاں آنے والے مریض بچوں کو دنیا کے کسی بھی بہترین اسپتال جیسی سہولتیں بلا معاوضہ میسر ہوں۔ اپنے اس مشن کی تکمیل کے پہلے مرحلے میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن نے سندھ بھر کے 10 پبلک ٹیچنگ اسپتالوں میں بچوں کی ایمرجنسی یونٹس کو گود لیکر ایک اعلیٰ معیار کے ایمرجنسی یونٹ میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ مضافات میں 27 بنیادی ہیلتھ کلینک بھی قائم کر دیئے ہیں۔ ان کا عزم ہے کہ کراچی جیسے بڑے شہر میں کسی بھی بچے کیلئے 30 منٹ کے فاصلے پر ایمرجنسی موجود ہونی چاہیے۔ چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے اس کام میں کراچی کے بڑے بڑے کاروباری ادارے ان کے ساتھ شامل ہیں اور ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے تعاون کرنے والے اداروں میں روزبروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ بھی چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے شانہ بشانہ شریک ہے اور لیاری جنرل اسپتال کی بچوں کی ایمرجنسی میں قائم اوپی ڈی بلاک کے قیام میں تعاون کر رہا ہے۔ گزشتہ دنوں بچوں کے عالمی دن کے موقع پر آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے قائم او پی ڈی بلاک کا باضابطہ افتتاح، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو، آصف جمعہ نے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ فارماسیوٹیکلز بزنس کے وائس پریزیڈنٹ، عامر ملک اور کمپنی سیکریٹری اور ہیڈ آف کارپوریٹ کمیونکیشن اینڈ پبلک آفیئرز، نوشین احمد بھی تھیں۔ مہمانوں کا استقبال چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر احسن ربانی نے کیا اور انھیں ایمرجنسی یونٹ میں موجود سہولتوں اور طریقہ کار کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

مہمانوں کی کتاب میں آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی ہپاکستان لمیٹڈ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ چائلڈ لائف فاؤنڈشن کا ایمرجنسی یونٹ ایک مثالی جگہ ہے جہاں پاکستان اور خاص طور سے لیاری کے غریب عوام کو بلا معاوضہ اعلیٰ معیار کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔ چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کی ٹیم اس کیلئے قابلِ مبارکباد ہے اور ہمیں فخر ہے کہ ہم اس ادارے کے ساتھ شریکِ کار ہیں۔

اس موقع پر اور بچوں کے عالمی دن کی مناسبت سے بچوں میں کھلونوں کے تحائف بھی تقسیم کیئے گئے۔

سال 21-2020 کی دوسری سہہ ماہی کے نتائج

پہچان والنٹیئر آف دی کوارٹر۔ عزیز الرحمن

ہماری شناخت ہمارا نام ہے لیکن ہمارا کام کمپنی کی شناخت بنتا ہے۔ پہچان والنٹیئرز پروگرام آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں جولائی 2018 سے شروع کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت ہمارا اسٹاف اپنے ارد گرد بسنے والے لوگوں اور اداروں کا خیال رکھتے ہیں اور فلاحی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ جس کی ایک مخصوص طریقہ کار کے مطابق رپورٹنگ اور مانیٹرنگ کی جاتی ہے جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے، پہچان والنٹیئر پروگرام اپنی مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ سال کے آخر میں سال کے دوران سب سے زیادہ گھنٹے وقف کرنے والے اسٹاف کو چیف ایگزیکٹو والنٹیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ بھی دیا جاتا ہے اور اسی طرح سے سال کے دوران بزنس کی جانب سے سب سے زیادہ افراد کی شرکت پر بزنس کو بھی چیف ایگزیکٹو والنٹیئر ایوارڈ دیا جاتا ہے۔

سال 21-2020 کی 31 دسمبر کو ختم ہونے والی دوسری سہہ ماہی کے والنٹیئر آف دی کوارٹر ایک مرتبہ پھر عزیز الرحمن فارماسیوٹیکلز بزنس، ایچ بی پلانٹ، کراچی قرار پائے ہیں۔ عزیز الرحمن نے انفرادی طور پر اس سہہ ماہی میں 166 گھنٹے مختلف فلاحی کاموں میں صرف کئے ہیں۔ جبکہ کارپوریٹ کی جانب سے سب سے زیادہ افراد نے فلاحی کاموں میں شرکت کر کے کارپوریٹ کو والنٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز دلایا ہے۔

واضح رہے کہ فارماسیوٹیکلز بزنس، ایچ بی پلانٹ کے عزیز الرحمن نے سال 21-2020 کی 30 ستمبر کو ختم ہونے والی پہلی سہہ ماہی میں بھی والنٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہم گزشتہ ایک سال سے کورونا کی وباء کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے تمام امور انجام دے رہے ہیں۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ ان امور کی انجام دہی میں کچھ تبدیلیاں ضرور اختیار کی گئی ہیں۔ ہمقدم کے گزشتہ تین شمارے صرف ڈیجیٹل جاری کئے گئے جس کی وجہ سے آپ میں سے بہت سارے لوگوں تک یہ صحیح طریقے سے نہیں پہنچ سکا۔

سال 2020 گزر گیا۔ ہمارے کچھ ساتھی حسبِ معمول اپنی مدتِ ملازمت پوری کر کے ریٹائر ہوگئے اور اب کمیونٹی میں ہمارے خیر سگالی کے سفیر بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کورونا کی وجہ سے ہمارے دوہر دلعزیز ساتھی اور کئی لوگوں کے عزیز واقارب ہم سے بچھڑ گئے۔ رب کریم سے دعا ہے کہ ان سب کی مغفرت کریں اور انھیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا کریں۔ آمین

آپ کیلئے حسبِ روایت اس شمارے میں کمپنی کے بزنسز اور فلاحی کاموں کے بارے میں تازہ ترین خبریں ہیں جن سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ کمپنی نہ صرف کاروباری سطح پر تیزی سے ترقی کر رہی ہے بلکہ فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ اس شمارے کے بارے میں آپ کی آراء اور تاثرات کا انتظار رہے گا۔

ہمیشہ کی طرح اپنی اور اپنے ارد گرد رہنے والوں کا خیال رکھیں کیونکہ اوپر والا آپ کا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر۔ عبدالغنی

abdul.ghani@ici.com.pk
Tel: 021-32318148, 32314646
Cell: 0300-8238751

ہمقدم ایک سہہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk

با اختیار عورت۔ترقی کا مظہر

دیہی خواتین کا عالمی دن

رپورٹ: ثاقب حسین (سینیئر پروڈکٹ منیجر)

دنیا بھر میں ہر سال 15 اکتوبر کو دیہی خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے خواتین کی صلاحیتوں میں اضافہ اور انھیں با اختیار بنانے کے حوالے سے ہمارے ایگری سائنسز بزنس نے روئی چننے والی خواتین (CottonPicker) کیلئے سیفٹی سے متعلق دو آگاہی سیشن منعقد کئے جس میں ملتان اور لودھراں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی، واضح رہے کہ پاکستان میں خصوصی طور پر کپاس کی فصل پر مختلف کیڑے مار ادویات اسپرے کی جاتی ہیں جن سے بچاؤ کیلئے ضروری حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کرنے چاہئیں، یہ سیفٹی آگاہی سیشن اسی حوالے سے ترتیب دیئے گئے تھے جس میں 70 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔

سینئر پروڈکٹ منیجر، ایگری سائنسز ثاقب حسین نے اس موقع پر ایک بھرپور اور معلوماتی پریزنٹیشن دی اور شرکاء کو بتایا کہ کپاس چننے کے دوران کس طرح کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں۔ اس موقع پر کورونا کے باعث تمام احتیاطی اور حفاظتی اقدامات بھی کئے گئے تھے۔

شرکاء نے سیشن کے اختتام پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں ایسی بہت سے چیزوں کے بارے میں آگاہی ملی ہے جس کو ہم معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم آئندہ ان احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں گے۔

سسٹینیبلٹی

Covid-19 کے دوران

ہمقدم کمیونٹی کلینک کی خدمات

کھیوڑہ، نمک کی کانوں کی وجہ دے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یہ صوبہ پنجاب کا ایک دور دراز علاقہ ہے جو کہ ملک کے ایسے علاقوں کی طرح مختلف سماجی مسائل کا شکار رہتا ہے۔ کھیوڑہ کی آبادی تقریباً ایک لاکھ افراد سے زائد پر مشتمل ہے۔

علاقے کے لوگوں کی سماجی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے فروری 2016 میں ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کے حوالے سے میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر، کراچی کے اشتراک سے ہمقدم کلینک کا آغاز کیا۔ اس پروجیکٹ کا مقصد بچوں اور عورتوں کیلئے ابتدائی صحت کی دیکھ بھال اور معیاری دواؤں کے علاوہ الٹرا ساؤنڈ، ایمبولینس اور بنیادی ٹیسٹ کی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

الحمدللہ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس نے COVID-19 کی صورتحال کے دوران میں نہ صرف حکومت پاکستان سے لازمی امور کی کیٹگری کے تحت آپریشنز جاری رکھنے کیلئے استثنیٰ حاصل کرلیا بلکہ HSE اور انڈسٹری گائیڈلائنز کے مطابق تمام SOPs اور رہنما ہدایات کی مکمل پیروی کرتے ہوئے اپنی اہلیت کا ثبوت بھی دیا۔ ہمقدم کمیونٹی کلینک نے Covid-19 کے مشکل وقت میں تمام اہم حفاظتی اقدامات اور ضروری رہنما ہدایات کی پیروی کرتے ہوئے 14 ستمبر 2020 سے آپریشنز کا دوبارہ آغاز کردیا۔

ہمیں یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ایسے مشکل وقت میں مذکورہ کلینک نے مقامی کمیونٹی کو 1,627 او پی ڈیز بشمول آنکھوں کے معائنے، الٹراساؤنڈ، بنیادی ٹیسٹ کی سہولت اور ایمبولینس کی خدمات بھی فراہم کیں۔ اگرچہ یہ حقیقت ہے کہ موجودہ وبا کے دوران میں اکثر لوگ طبی سہولتوں کیلئے بھی گھر سے باہر نکلنے سے گریز کرتے ہیں، OPDs سے ظاہر ہوتا ہے کہ شدید بیمار اور ضرورت مند مریض کلینک پر آتے ہیں جہاں Covid-19 کے حوالے سے تمام حفاظتی اقدامات کی پیروی کرتے ہوئے ان کی ممکنہ بہترین طریقے سے خدمت کی جاتی ہے۔

سسٹینیبلٹی

ککاپیر ڈسپنسری

انتظار گاہ کے لیے سائبان

ککاپیر ولیج سینڈزبٹ کے ساحل پر واقع ماہی گیروں کی ایک بستی ہے۔یہاں پر سال 2010 میں ماہی گیروں کی مقامی تنظیم، فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے گوٹھ اور قرب و جوار کے رہائشی خاندانوں کے علاج و معالجے کے لیے ایک ڈسپنسری قائم کی جو کہ اس وقت سنا (SINA) کے زیر انتظام چل رہی ہے جس میں اوسطاّ 35-40 مریض آتے ہیں۔ جگہ کی تنگی کے باعث اور کرونا کی احتیاطی تدابیر کے حوالے سے کافی سے زیادہ مریضوں کو ڈسپنسری کے باہر دھوپ ہی بیٹھنا پڑتا تھا جو کہ خاص طور سے موسم گرما میں نہایت تکلیف دہ عمل تھا۔ واضح رہے کہ مریضوں میں خواتین اور بچوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوتی ہے کمیونٹی کی جانب سے اس مسئلے کی نشاندہی کی گئی چنانچہ مریضوں کی تکلیف کو مد نظر رکھتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایچ بی پلانٹ، فارما کی ٹیم نے طے کیا کہ ڈسپنسری کے لیے سائبان / شیڈ تعمیر کیا جائے۔

سائبان کی تعمیر کے لیے درکار ضروری سامان ایچ بی پلانٹ پر موجود غیر ضروری اور اسکریپ قرار دیا گیا میٹریل استعمال کیا گیا جو کہ پلانٹ کی جانب سے کمیونٹی کے لیے عطیہ کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایچ بی پلانٹ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے پورے پروجیکٹ پر بڑی دلجمعی سے کام کیا جس میں کمیونٹی اور لیاری سے آئے ہوئے ہوپ فارلرن (ایچ او ایل) والنٹیئرز نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ ڈسپنسری کے لیے سائبان کی تعمیر کے کام پر چونکہ ایچ بی پلانٹ کی انجینئرنگ ٹیم نے کام کیا تھا چنانچہ انھوں نے کام کو اس طرح ترتیب دیا کہ پلانٹ کا کام بھی متاثر نہ ہو اور کمیونٹی کے لیے بھی سہولت مہیا ہو جائے۔ اس حوالے سے ایچ بی پلانٹ کی تمام مینجمنٹ خاص طور سے انجینئرنگ مینجر، فیصل عرافات کی جانب سے اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی اور بھرپور تعاون شامل رہا جو کہ نہایت قابلِ تحسین ہے۔

سائبان کی تکمیل کی بعد ڈسپنسری پر آئے ہوئے مریضوں کے تاثرات کچھ اس طرح کے تھے۔ "ہم یہاں دھوپ میں 2-3 گھنٹے بیٹھتے تھے تب جاکر ہمارا نمبر آتا تھا۔ انتظار تو اب بھی اتنا ہی کرنا پڑتا ہے لیکن اس سائبان سے ہم کو بہت آرام مل رہا ہے"۔ (مریض خاتون)

> "ہم کو یہاں دھوپ میں بیٹھنا پڑتا تھا، اب اس سائبان کی وجہ سے مجھے اور یہاں آنے والے تمام مریضوں کو بہت سہولت ہو گئی ہے۔ اس کے لیے میں تمام مریضوں اور گوٹھ کے لوگوں کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اور اس کے اسٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔
> محمد صدیق۔ ککاپیر گوٹھ

واضح رہے کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے یہ سائبان کمیونٹی پروگرام "ہمقدم" کے تحت بنایا گیا اور اس میں کام کرنے والے تمام والنٹیئرز نے پہچان والنٹیئر پروگرام کے تحت حصہ لیا۔

سسٹینیبلٹی

ککاپیر کے باشندوں کی جانب سے

پہچان والنٹیئرز کی ستائشی تقریب

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کا پہچان والنٹیئر پروگرام دن بدن اپنی مقبولیت کی منزلیں طے کر رہا ہے اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کو جب بھی موقع ملتا ہے اپنے اردگرد بسنے والوں کی فلاح وبہبود کے پروگراموں میں حصہ لیتا رہتا ہے گزشتہ دنوں ہمارے ایچ بی پلانٹ کے اسٹاف نے ککاپیر ویلیج میں قائم پرائمری اسکول کی حفاظتی دیوار کی تعمیر میں حصہ لیا اور ڈسپنسری کی انتظار گاہ میں سائبان تعمیر کیا۔ جس کو ککاپیر کے باشندوں اور قرب وجوار کے مقامی لوگوں نے بے حد سراہا۔ اس حوالے سے ککا پیر کی مقامی تنظیم، فشر فوک ڈیولیمنٹ آرگنائیزیشن کے جانب سے ایچ بی پلانٹ کے پہچان والنٹیئرز کے لیے ایک ستائشی تقریب کا اہتمام ایچ بی پلانٹ پر کیا جس میں فشر فوک ڈیولیمنٹ آرگنائیزیشن عہدیداروں اور ایچ بی پلانٹ کی انتظامیہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فشر فوک کے جنرل سیکریٹری ذوالفقار علی لاسی نے کہا کہ "آئی سی آئی اور ککاپیر کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ کمپنی کی جانب سے ککاپیر کے بچوں کے لیے اسکول کی سپورٹ کی شکل میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی قابلِ مثال ہے۔ کمپنی کے تعاون کی وجہ سے اب ہماری لڑکیاں پڑھ رہی ہیں اور والدین کی سوچ میں کچھ تبدیلی آئی ہے۔ لیکن ہم نے ابھی بہت کام کرنا ہے اور امید ہے کہ کمپنی اسی طرح اپنا تعاون جاری رکھے گی۔

ڈسپنسری کے لیے سائبان کی تعمیر ایک نہایت اہم ضرورت تھی لیکن ہمارے وسائل نہیں تھے کہ ہم یہ کام کر سکیں۔ لیکن میں گوٹھ کے تمام باشندوں اور تنظیم کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف اور افسران کا شکریہ ادا کروں گا کہ انھوں نے ہمارا یہ مسئلہ حل کر دیا۔ اب مریض آرام سے سایہ دار جگہ پر بیٹھ کر اپنی باری کا انتظار کرسکتے ہیں۔

میں یہاں خاص طور پر اس بات کا ذکر کرنا چاہوں گا کہ آپ کے رضاکاروں نے ڈسپنسری کے سائبان کے لیے ایک جذبے کے ساتھ رات 8 بجے تک اندھیرے میں گاڑی کی ہیڈلائٹ میں کام کیا جو کہ یقیناً ناقابلِ فراموش ہے۔"

تقریب کے مہمان خصوصی، ڈاکٹر محمد اسلم چودری، جنرل منیجر، سپلائی چین، فارماسیوٹیکلز نے شرکاء سے خطاب میں آئی سی آئی پاکستان کے فلاحی پروگرام کے بارے میں اظہار خیال کیا اور کہا کہ ہمارے والنٹیئر انشاء اللہ اسی طرح سے کمیونٹی سے وابسطہ فلاحی منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہیں گے۔

اس سے قبل ایچ بی پلانٹ کی انجینئرنگ ٹیم کو فشر فوک ڈیولیمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے یادگاری شیلڈز مندرجہ ذیل افراد کو دی گیئں۔

1-ساجد جسکانی
2-محمد نیاز
3-محمد عثمان
4-محمد سعید
5-عزیزالرحمن

سسٹینیبلیٹی

مونٹیسوری ٹریننگ

تقریب تقسیم اسناد۔ اساتذہ کا عالمی دن

اگست 2019 میں آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کی جانب سے کاکاپیر اور گردونواح کے اسکولوں کے اساتذہ کیلئے مونٹیسوری ٹیچر ٹریننگ کورس کا آغاز کیا گیا تھا۔ یہ کورس 6 ماہ پر مشتمل تھا اور اس میں 33 اساتذہ اور علاقے کی خواتین نے حصہ لیا۔ جن کا تعلق کاکاپیر، یونس آباد، ایس آر ای خالد اور ماڑیپور سے ہے۔ کورس فروری 2020 میں اختتام پزیر ہوا لیکن کرونا کی وجہ سے تقریب تقسیم اسناد ممکن نہ ہو سکی۔ کورس کی خاص بات شرکاء کا تحریری اور عملی امتحان تھا جس کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ شرکاء نے کیا سیکھا ہے۔

5 اکتوبر کو ہر سال اساتذہ کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس دن کی مناسبت سے تقریب تقسیم اسناد کی تقریب کاکاپیر اسکول میں رکھی گئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر چوہدری محمد اسلم، جنرل منیجر سپلائی چین، فارماسیوٹیکلز بزنس، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ تھے۔ ان کے ہمراہ ایچ پی پلانٹ کی ٹیم نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر علاقے کے عمائدین اور اسکولوں کے اساتذہ بھی موجود تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت سے ہوا جس کے بعد تمام شرکاء نے قومی ترانہ پڑھا۔ کاکاپیر اسکول مقامی فلاحی تنظیم، فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن، آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے تعاون سے چلا رہی ہے۔ فلاحی تنظیم کے جنرل سیکریٹری ذوالفقار علی لاسی نے اسکول کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

اس سے قبل مہمانِ خصوصی کی آمد پر انھیں اسکول کا دورہ کرایا گیا اور مونٹیسوری ٹیچر ٹریننگ کورس کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ تمام مہمانوں نے اسکول کی کارکردگی اور آئی سی آئی پاکستان کے کردار کی تعریف کی۔

اس موقع پر مونٹیسوری ٹیچر ٹریننگ شرکاء کے تیار کئے گئے جنرلز کی بھی نمائش کی گئی جو انھوں نے اپنے کورس کے حوالے سے تیار کئے تھے۔

طالبہ جویریہ بشیر نے طلباء اور طالبات کی نمائندگی کرتے ہوئے خطاب کیا اور کاکاپیر کمیونٹی کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی علم دوستی پر شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ کمپنی کے تعاون کی وجہ سے آج میں اس قابل ہوئی ہوں کہ آپ لوگوں سے خطاب کر رہی ہوں۔ اسکول کے بچوں نے اسکول کا ترانہ بھی پڑھا۔

مونٹیسوری ٹریننگ کورس کی لیڈ ٹرینر حمیرا کلیم خان نے کورس کے بارے میں تفصیل سے شرکاء کو بتایا کہ اس کورس کی کیا اہمیت ہے۔ نرسری، مونٹیسوری اور کے جی کلاسوں کو زیادہ سے زیادہ کلرفل بنانا چاہیے تاکہ بچوں کو پڑھنے اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔ انھوں نے بتایا کہ اگر ابتدائی کلاسوں میں بچے کی بنیاد مضبوط ہو گی تو وہ خود بخود آگے بڑھنا شروع کر دے گا۔

جن ٹیچرز نے اس کورس میں شرکت کی ان کے تاثرات کچھ اس طرح کے تھے ۔ " میں سمجھتی ہوں کہ انھوں نے اس کورس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔(ناہید بیگم۔گورنمنٹ بوائز سیکینڈری اسکول یونس آباد)

"اس کورس کے ذریعے ہمیں بچوں کی نفسیات سمجھنے میں مدد ملی اور ہمیں سکھایا گیا کہ بچوں کی فزیکل اور ذہنی سوچ کو کسطرح ڈیولیپ کرنا چاہیے۔(شازیہ رفعت۔ گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول یونس آباد)"

"میں اپنے آپ کو ایک بہت اچھا ٹیچر سمجھتی تھی، لیکن یہ کورس کرنے کے بعد پتہ چلا کہ میرے اندر بہت سی خامیاں تھیں جو میں نے اس کورس کے بعد دور کرلی ہیں۔ میری ہینڈ رائٹنگ میں بہت تبدیلی آئی ہے اور الحمد اللہ آج میں اپنے آپ کو مزید قابل ٹیچر سمجھتی ہوں۔(تقدیس وقاص، ایس آر ای خالد)"

کورس کے شرکاء کاتناسب بالحاظِ شرکت کچھ اس طرح رہا:

طالبات	6
گورمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول،یونس آباد ٹیچرز	12
ایس آر ای خالد ٹیچرز	6
ککاپیر ٹیچرز	9
	33

تحریری اور عملی امتحانات کے نتائج کے مطابق پہلی تین پوزیشنز گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول یونس آباد کی ٹیچرز نے حاصل کیں۔

- آمنہ بی بی — پہلی پوزیشن
- سویرا جبیں — دوسری پوزیشن
- شازیہ رفعت — تیسری پوزیشن

واضح رہے کہ حمیرا کلیم کے ادارے کا نام گلوبل ایجوکیشن کنسلٹنٹ ہے جو کہ اساتذہ کی صلاحیتوں کے ابھارنے میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔

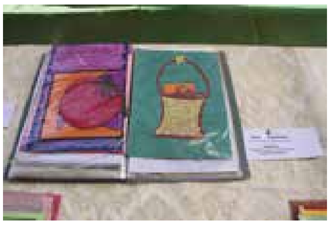
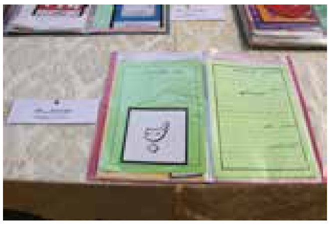

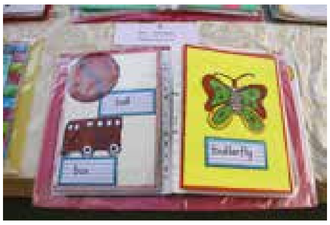
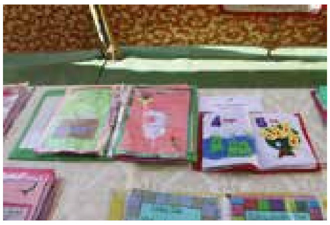
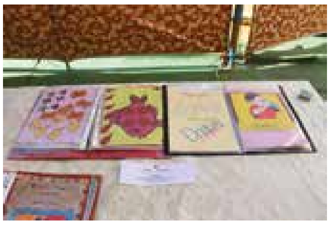
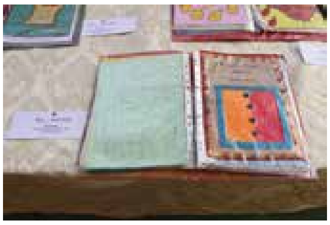

تقریب میں کرونا کے حوالے سے تمام حفاظتی اقدامات پر عمل پیرا کو یقینی بنایا گیا تھا اور اس کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔

تقسیم اسناد کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر چوہدری محمد اسلم، جنرل منیجر سپلائی چین آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز بزنس نے کہا کہ آج مجھے اس تقریب میں شرکت کر کے نہایت خوشی ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا میں اس وقت مونٹیسوری طریقۂ تعلیم اور تربیت یافتہ اساتذہ کو نہایت اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ ایک اچھے اور تربیت یافتہ استاد کی بدولت ایک تعلیم یافتہ نسل پیدا ہوتی ہے اور وہی پاکستان کی بقاء ہے۔ آئی سی آئی پاکستان ککاپیر کے علاوہ ملک کے دیگر علاقوں میں بھی تعلیم اور صحت کے حوالے سے کئی فلاحی منصوبے چلا رہی ہے۔

اس موقع پر اسکول کی جانب سے بہترین مثالی ماں کے ایوارڈز اور حمیرا کلیم اور کلیم احمد خان کو ستائشی ایوارڈز بھی دیے گئے ککاپیر کے باشندوں اور فلاحی تنظیم فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر چوہدری محمد اسلم کو یادگاری شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

فائر فائٹنگ ٹریننگ برائے سکیورٹی اسٹاف

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس سیفٹی، ہیلتھ کے علاوہ سیکیورٹی پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھتی ہے اور سکیورٹی اہلکاروں کو بھی اپنی سیفٹی اور تمام حادثات سے بچنے کے لئے باقاعدہ طور پر ٹریننگ کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔ اسی معمول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس بار بھی سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے سکیورٹی اسٹاف کے لئے فائر فائیٹنگ کی ٹریننگ کا انعقاد ٹریننگ سنٹر پر کیا۔ جس میں سیفٹی اور فائر فائٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے مینجر فاروق شریف اور ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے شرکت کی اور سکیورٹی سٹاف کو ایمر جنسی رسپانس سے لے کر پلانٹ پر موجود ہر قسم کی ایمر جنسی اور آگ لگنے کے اسباب اور ان کی اقسام پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے علاوہ آگ کی تمام اقسام کو زیرِ بحث بھی لایا گیا۔ اس سے بچنے کی تدابیر پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس پر کنٹرول کرنے کے تمام امور پر بھی غور و خوص کیا گیا اور بتایا کہ کس طرح ہم چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی آگ پر قابو پا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اقسام کے فائر ایکسٹنگشر اور کس قسم کی آگ کے لئے کون سا فائر ایکسٹنگشر موضوع ہوتا ہے کہ بارے میں تفصیل سے بتایا۔ فائر ایکسٹنگشر کے استعمال کی تربیت اور ان کو عملی طور پر چلانے کا مظاہرہ بھی کیا گیا اور تمام شرکاء کو فائر ایکسٹنگشر چلانے کا موقع بھی دیا گیا۔ ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء کی طرف سے سوالات و جوابات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس ٹریننگ کو شرکاء کی طرف سے خوب سراہا گیا۔

ہاؤس کیپنگ مقابلہ

حدیث مبارکہ ہے کہ (صفائی نصف ایمان ہے) جس طرح انسان کی شخصیت کو ابھارنے اور نمایاں ہونے کے لئے اچھا لباس اور اخلاق ضروری ہے۔ بالکل اسی طرح صفائی کا بہتر ہونا بہت ضروری ہے جو کسی بھی شخص کو نمایاں مقام دیتی ہے۔ اسی طرح آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں بھی ہاؤس کیپنگ کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اس لئے ہاؤس کیپنگ کو بہتر بنانے کے لئے پلانٹ پہ سٹاف موجود ہے جو ہر وقت پلانٹ کی ہاوس کیپیکنگ کو دیکھتا ہے۔ تا کہ پلانٹ ایریا کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھا جائے اور خراب ہاوس کیپیکنگ سے پیش آنے والے حادثات سے بچا جا سکے۔ اس چیز کو مزید بہتر بنانے کے لئے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے تمام ڈیپارٹمنٹس کے درمیان House Keeping Competition کا انعقاد کیا گیا۔ پلانٹ پر موجود تمام 7 سیفٹی امپروومنٹ ٹیمز جو پلانٹ کی تمام سیفٹی کی ذمہ دار ہوتی ہیں اور اس کو بہتر بناتی ہیں ان کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے سیفٹی مینجر فاروق شریف اور پروڈکشن مینجر حمزہ اسماعیل نے بطور جج پلانٹ پر موجود تمام سیفٹی امپرومنٹ ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ جس کے بعد ججز کی رائے کے مطابق بالآخر سیفٹی ٹیم 1 کو کامیاب قرار دیا گیا۔ جس نے بلاشبہ بہت اچھا کام کیا اور اپنے پلانٹ ایریا کو بہتر بھی بنایا اور اسکی صفائی کو بھی بہت بہتر کیا۔ اس موقع پر سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے پروڈکشن مینیجر حمزہ اسماعیل کا شکریہ ادا کیا اور پلانٹ A یعنی سیفٹی امپروومنٹ ٹیم 1 کو مبارکباد بھی پیش کی۔ علاوہ ازیں اس مقابلے کو ورکس مینجر عمر مشتاق نے بھی خوب سراہا اور جیتنے والی ٹیم کو بھی مبارکباد پیش کی اور دیگر سیفٹی ٹیمز کو اسی طرح دلجمعی سے کام کرنے کی ہدایت کی اور اس طرح کے مقابلے ہونے کی تائید کی جو سیفٹی کو مزید بہتر بنانے میں کام آتے ہیں۔ تا کہ اسٹاف کو ہم مزید محفوظ، بہتر اور صحت افزا ماحول فراہم کر سکیں۔

سوڈا ایش

نئے آپرینٹسز کی ٹریننگ 2020

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ پر داخلے سے پہلے ہر کارکن کے لئے پلانٹ سیفٹی کے اصولوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں اس سال بھرتی کئے گئے نئے آپرینٹسز کو ایک ہفتے کے دورانیے پر مشتمل اس عمل سے گزارا گیا تا کہ وہ کام کے دوران حفاظتی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اپنے رفقائے کار کے ساتھ ایک محفوظ عمل کے ساتھ کام کریں اور کسی حادثے کی صورت میں مناسب ردِ عمل اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ایک ہفتہ کے سیفٹی پروگرام میں خصوصی طور پر ایمر جنسی ریسپانس فرسٹ ایڈ، آگ سے بچاؤ، ذاتی حفاظتی آلات کا استعمال اور کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو شامل کیا گیا۔

اس تربیت کے دوران میں آگ سے بچاؤ کے آلات پر بھی ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے مختلف موضوعات پر آپرنٹسز کو آگاہی دی اور انہیں اس عہد کے ساتھ پلانٹ پر جانے کی تلقین کی کہ وہ سیفٹی کے ساتھ اپنی وابستگی کا عملی مظاہرہ کریں گئے۔

پرمٹ ٹو ورک ٹریننگ برائے الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ

کسی بھی حادثے کے پیچھے ایک چھوٹی اور بظاہر معمولی سی غفلت ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایک بہت بڑا حادثہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اپنے قوانین اور ضوابط پر کار بند رہ کر اپنے ملازمین کی صحت و حفاظت کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ جس کے لئے آئی سی آئی کے اپنے سیفٹی پروسیجرز ہیں۔ جن پر عمل کرنا تمام ملازمین کی ذمہ داری ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آئی سی آئی اپنے ملازمین کا کتنا خیال رکھتی ہے اور کس طرح سیفٹی کی اصولوں کو اپنائے ہوئے ہے۔

اسی سلسلہ کے پیشِ نظر آئی سی آئی اپنے ملازمین کی ٹریننگ کرواتی رہتی ہے۔ تا کہ ملازمین کام کے دوران اپنی حفاظت کو نظر انداز نہ کریں۔ اس روایت کو بر قرار رکھتے ہوئے مورخہ 21 اکتوبر 2020 کو ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ٹریننگ سنٹر پہ Permit to work کی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کے علاوہ سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے PTW پر تفصیلی گفتگو کی اور ماضی میں خاص طور پر گزشتہ سال اور اس سال ہونے والے Near Misses واقعات پر بات کی اور ان واقعات کے اسباب کو زیرِ بحث لایا گیا کہ کس طرح یہ حادثات رونما ہونے والے تھے اور وہ کون سے اسباب اور غلطیاں ہیں جن کی وجہ سے یہ حادثات رونما ہو سکتے تھے۔ اس ٹریننگ کے انعقاد کا مقصد بھی گزشتہ چند ماہ کے دوران ہونے والے حادثات سے بچنے کی تدابیر اور PTW پر مکمل عمل در آمد کروانا تھا۔ جیسا کہ اگر دیکھا جائے تو کسی بھی حادثے کے پیچھے ایک چھوٹی اور بظاہر معمولی سی غفلت ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایک بہت بڑا حادثہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ سیفٹی مینیجر فاروق شریف کی گفتگو کے بعد الیکٹریکل مینیجر قدیر اختر بھٹی نے PTW پر تفصیلی گفتگو کی اور بتایا کہ کسی بھی انڈسٹری میں PTW کی اہمیت بہت ضروری ہے۔ اور اس پر عمل کر کے ہی ہم حادثات سے بچ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے پہلے تمام ہونے والے حادثات پر بھی اور ان کے اسباب پر بھی مفصل گفتگو کی کہ کس طرح ہم ان سے بچ سکتے تھے اور PTW ہمارے روز مرہ کے پلانٹ کے کاموں کے لئے کتنا مفید ہے۔ ٹریننگ کے آخری مرحلہ پر اس ٹریننگ کے مہمانِ خصوصی اور الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ نیر اقبال نے سیفٹی مینیجر فاروق شریف اور الیکٹریکل مینیجر قدیر اختر بھٹی کی گفتگو سے اتفاق کیا اور اپنے تجربات کی روشنی میں PTW کی اہمیت کو اجاگر کیا اور آئی سی آئی کی 75 سالہ تاریخ میں ہونے والے تمام بجلی کے حادثات پر تفصیلی گفتگو کی اور ان سے بچنے اور ان کے اسباب اور Live Conductor Adjacentto پر بھی تفصیل سے گفتگو کی اور اس کے خطرات سے بھی آگاہ کیا علاوہ ازیں گفتگو کے دوران شرکاء کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے اور PTW کے دوران موجود تمام ابہام پر بھی ایک مفصل گفتگو ہوئی۔ یہ ٹریننگ صرف اور صرف خاص طور پر الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ کے ایشور اور ریسور کے لئے منعقد کی گئی۔ ٹریننگ کے اختتام پر سیفٹی مینجر فاروق شریف نے شرکاء سے بھی عہد لیا کہ پرمٹ کے بغیر کوئی بھی کام نہیں کیا جائے گا اور پلانٹ پر کام کو سیفٹی پروسیجر کے مطابق سرانجام دیں گے۔

ٹریننگ سیشن پرمٹ ٹو ورک پروسیجر (PTW)

انڈسٹری لائف کو محفوظ اور ماحول دوست بنانے کیلئے نہایت ضروری عمل

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اپنے قوانین اور ضوابط پر کاربندرہ کر اپنے ملازمین کی صحت و حفاظت کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ جس کے لئے آئی سی آئی کے اپنے پروسیجرز وضح ہیں جن پر عمل کرنا تمام اسٹاف کیلئے بہت ضروری ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آئی سی آئی اپنے ملازمین کا کتنا خیال رکھتی ہے اور اسی سلسلہ کے پیشِ نظر آئی سی آئی اپنے ملازمین کی ٹریننگ کرواتی رہتی ہے تاکہ ملازمین کام کے دوران اپنی حفاظت کو نظر انداز نہ کریں۔ اس سلسلے کو برقرار رکھنے کے لئے مورخہ 24 نومبر 2020 کو ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ٹریننگ سنٹر پر Permit to work کی ٹریننگ کا انعقاد کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ جس میں بطور ٹرینر پلانٹ A مینجر رانا محمد عدیل جمشید اور سیفٹی مینجر فاروق شریف نے شرکت کی۔ اس ٹریننگ کی ابتدا میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے گزشتہ سال اور موجودہ سال میں پیش آنے والے تمام Near Misses واقعات اور دیگر غیر محفوظ کاموں پر تمام شرکاء کو آگاہ کیا اور اس کے اسباب پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ اور اس کے علاوہ PTW کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس کے بعد باقاعدہ طور پر سیفٹی مینجر فاروق شریف نے رانا محمد عدیل جمشید کو مدعو کیا۔ رانا محمد عدیل جمشید نے بڑے احسن انداز میں Permit to work Procedure کی مدد سے اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور Permit to work Procedure کے متعلق تمام پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی اور اس میں موجود تمام ابہام پر بھی شرکاء کو آگاہ کیا۔ PTW میں موجود تمام چیزوں پر بڑی تفصیلی گفتگو کی اور ہر ایک پوائنٹ کو بڑی تفصیل سے شرکاء کے ساتھ زیرِ بحث لایا گیا۔ رانا محمد عدیل جمشید نے اپنے سابقہ دور میں ہونے والے تمام ایسے حادثات کا بھی ذکر کیا جس کی وجہ سے کہیں نہ کہیں PTW میں کسی قسم کی غفلت برتی گئی تھی اور اس سے کیا نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ عالمی سطح پر پیش آنے والے چند بڑے حادثات کو بھی زیرِ بحث لایا گیا اور ان پر بھی تفصیلی گفتگو کی اور ان کو بطور وڈیو اور سلائیڈز کی مدد سے شرکاء کو بتایا اور Permit to work کی اہمیت پر زور دیا کہ یہ ہماری انڈسٹری لائف کو محفوظ اور ماحول دوست بنانے کے لئے کتنا ضروری ہے۔ رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی گفتگو کے آخر میں شرکاء کی طرف سے ہونے والے سوالات کے بڑے احسن انداز میں جوابات دئے اور اس کے علاوہ ٹریننگ میں موجود تمام پرمٹ کے ایشور اور ریسور آفیسرز کو بھی ان پہ عائد اس ذمہ داری کی اہمیت کو بھی باور کروایا اور بتایا کہ آپ جب بھی پرمٹ دیتے یا وصول کرتے ہیں تو اس کام میں موجود تمام خطرات کی نشاندہی کیا کریں اور ان خطرات سے متعلق ٹیم کو آگاہ بھی کیا کریں اور اس سے بچنے کے لئے جو حفاظتی آلات مہیا ہوتے ہیں ان کو استعمال کروانے پر زور دیا کریں اور بتایا کہ جتنے بھی حادثات ہوتے ہیں ان کے پیچھے کہیں نہ کہیں ہماری چھوٹی سی غفلت اس کا سبب ہوتی ہے۔ ٹریننگ کے اختتام پر سیفٹی مینیجر فاروق شریف نے رانا محمد عدیل جمشید کا شکریہ ادا کیا اور ان کی گفتگو کو بھی خوب سراہا اور شرکاء کی طرف سے اس ٹریننگ میں دلچسپی کو خوب سراہا گیا۔

آئی سی آئی پاکستان راک سالٹ مائن کا دورہ

رپورٹ: ذیشان احمد (کمیونٹی افیئرز منیجر)

میں اپنے ادارے کے عزم "ترقی کیلئے کوشاں" (cultivating growth) میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے ہر چیلنج قبول کرنے کا عہد کرتا ہوں۔

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس نے COVID-19 کے دوران مسلسل اور محفوظ آپریشنز کے ذریعے اپنی ساکھ اور حالات سے مطابقت اختیار کرنے میں ملک کا منفرد اور صف اوّل ادارہ ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ مذکورہ سنگ میل بلاشبہ ٹیم کی کاوشوں کا ثمر ہے جس میں ہر فرد نے اپنا کردار نہایت خلوص اور ذمہ داری سے ادا کیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے سوڈا ایش بزنس کی 75 سالہ تاریخ سیکھنے کے بھرپور مواقع اور مختلف النوع شعبہ جات پر مبنی ہے۔ گزشتہ دنوں سیکھنے اور مشاہدے کے حوالے سے کھیوڑہ میں واقع مارٹن گاؤں میں نمک کی کانوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ واضح رہے کہ یہ نمک کی کانیں ہمارے سوڈا ایش بزنس کی ملکیت ہیں۔

راک سالٹ مائن سے کاروباری اداروں کو باقاعدگی کے ساتھ نمک فراہم کیا جاتا ہے جو ان کے کاروبار کا ناگزیر حصہ ہے۔ مائن میں ایک روڈرنر مشین بھی ہے جو کان سے نمک کھود کر نکالنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے جو اس کی نمایاں خصوصیت ہے۔ یہ سیکھنے کا ایک شاندار تجربہ تھا جہاں مائن میں COVID-19 کی SOPs کی سختی سے پابندی کے ساتھ مختلف قسم کے ماحول میں کام کیا جاتا ہے۔ سوڈا ایش بزنس اور اس کے توسیعی شعبہ جات ایک دھنک کی طرح ہیں جس میں سے بہت سے رنگ اور کئی پہلو دریافت ہوتے ہیں۔

سائٹ ایچ ایس ای میٹنگ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس ہر وقت اپنے رفقائے کار کی سیفٹی اور ہیلتھ کے لئے کوشاں رہتی ہے۔ اور ہر ممکن ان کی سیفٹی اور ہیلتھ سے متعلق اقدامات لیتی رہتی ہے۔ اسی سلسلہ کے پیشِ نظر ہر سال ہیلتھ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ تمام ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر ان سے منسلک سیفٹی پلان جاری کرتی ہے۔ جس میں پلانٹ پر موجود تمام رفقائے کار کی سیفٹی کے متعلق اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور تجاویز اور مشاہدے کی روشنی میں نئے اقدامات لئے جاتے ہیں۔ اس سال فرسٹ کوارٹر میں ایچ ایس ای میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں کورونا کی موجودہ صورتِ حال کی وجہ سے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ نے شرکت کی جس کے مہمانِ خصوصی ورکس مینیجر عمر مشتاق تھے۔ اس میٹنگ کا باقاعدہ آغاز سیفٹی مینجر فاروق شریف نے اپنی ابتدائی گفتگو سے کیا

جس میں انہوں نے گزشتہ سال میں پیش آنے والے تمام مسائل پر ورکس مینجر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اور اس کے علاوہ 2020/21 کی پہلی سہہ ماہی کے متعلق تمام ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی سے ورکس مینجر عمر مشتاق کو آگاہ کیا۔ جس میں درج ذیل نکات پر تفصیلی تذکرہ کیا گیا۔

1۔ (KPI)Key Performance Indicator
2۔ Departmental Safety Plan
3۔ Skill Improvement Training Plan
4۔ BBS Plan
5۔ Operational Audit
6۔ Critical Learning Event
7۔ Covid-19
8۔ Progress of Safety Department

اس بریفنگ کے بعد سیفٹی مینجر فاروق شریف نے تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کو اپنے اپنے ایریا کے BBS راؤنڈ کو وقت پر مکمل کرنے کا کہا۔ اس موقع پر ورکس مینجر عمر مشتاق نے تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کو کہا کہ آنے والی میٹنگ سے پہلے پہلے موجودہ Concerns کو سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ملکر ختم کیا جائے اور اس میں بہتری لائی جائے۔ اس کے علاوہ سیفٹی مینجر کو بھی ہدایت کی کہ ان چیزوں پر عمل کرکے سیفٹی کو مزید بہتر بنایا جائے اور سیفٹی کے تمام اہداف کو مکمل کیا جائے۔ آخر میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے ورکس مینجر عمر مشتاق اور تمام دیگر ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔

سوڈا ایش ریٹائرمنٹ پارٹی

ہمارے ریٹائرڈ ایمپلائیز ریٹائرمنٹ کے بعد کمپنی کے خیر سگالی کے سفیر ہوتے ہیں۔

رپورٹ: ذیشان احمد (منیجر کمیونٹی افیئرز)

ریٹائرمنٹ پارٹی محض ایک روایت ہی نہیں بلکہ یہ کمپنی کے قابل قدر ایمپلائز کی طویل عرصے تک خدمات کا اعتراف بھی ہوتا ہے اس سال کچھ زیادہ چیلنج در پیش رہے کیونکہ covid-19 کے باعث انڈسٹری کو شدید مشکل صورتحال کا سامنا تھا لیکن ہمارے ایمپلائز نے بغیر کسی سمجھوتے کے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں اور بھرپور کوشش جاری رکھیں۔

حسبِ روایت سال 2020 کے دوران ریٹائر ہونے والے اسٹاف کیلئے 27 دسمبر کو یونین کی جانب سے اور 5 جنوری 2021 کو کمپنی کی جانب سے الوداعی پارٹی کی تقریبات علیحدہ علیحدہ منعقد کی گئیں۔ واضح رہے کہ اس سال سوڈا ایش سے 10 اسٹاف ممبرز ریٹائر ہوئے ہیں۔ یونین کی جانب سے منعقد کی تقریب میں عاقل کریم، ایچ آر منیجر مہمان خصوصی تھے۔

اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سیکریٹری ملک محمد اجمل اور یونین کے صدر طارق محمود ملک نے اپنے ساتھیوں کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور ایک طویل عرصے تک ایک ساتھ کام کرنے اور خوشگوار لمحوں اور یادوں کو دہرایا۔ اس موقع پر الکلی کلب کی جانب سے بھی ریٹائر ہونے والے ساتھیوں کو یادگاری تحائف دیئے گئے۔

"یہ ہمارے راستے جدا ہونے کا وقت نہیں ہے بلکہ زیادہ اہم اور قابلِ احترام نئے رشتے کا آغاز ہے۔ اب یہ لوگ کمیونٹی میں ہمارے خیر سگالی کے سفیر ہیں"
-محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر کھیوڑہ

1	محمد اقبال	+40سال
2	عبدالرؤف	+39سال
3	محمد مشتاق	+35سال
4	مختار حسین شاہ	+35سال
5	احسان الٰہی	+34سال
6	محمد ذکریا	+33سال
7	محمد عامر	+32سال
8	ناصر حسین	+32سال
9	محمد ظفر اقبال	+29سال
10	محمد ظفر اقبال	+27سال

سوڈا ایش

کمپنی کی جانب سے ریٹائر ہونے والے ساتھیوں کے اعزاز میں بھی ایک تقریب 5 جنوری 2021 کو منعقد کی گئی۔ کورونا کی وجہ سے تقریب کو نہایت سادگی سے منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی محمد عمر مشتاق، ورکس منیجر کھیوڑہ تھے جس میں تمام ہیڈز آف ڈیپارٹمنٹس اور یونین کے عہدیداران بھی شریک تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ورکس منیجر نے کہا کہ سوڈا ایش پلانٹ پر کام کرنے والا تمام اسٹاف ایک خاندان ہے جہاں سب ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ آج جو ساتھی ریٹائر ہو رہے ہیں ان کا اس پلانٹ اور بزنس کی کارکردگی میں اہم کردار رہا ہے۔ یہ ہمارے راستے جدا ہونے کا وقت نہیں ہے بلکہ زیادہ اہم اور قابلِ احترام نئے رشتے کا آغاز ہے۔ اب یہ لوگ کمیونٹی میں ہمارے خیر سگالی کے سفیر ہیں۔ تقریب کے اختتام پر تمام ساتھیوں کو کمپنی کی جانب سے یادگاری تحائف بھی دیئے گئے۔

RETIREMENT PARTY
Soda Ash will miss you!

RETIREMENT PARTY
Soda Ash will miss you!

کیسا ہے بے یقینی کا موسم، فاصلے ان دنوں شِفا ٹھہرے

ہاجرہ حسین
جماعت ہشتم (ونگٹن اسکول)

ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں کہ رشتے داروں اور جان پہچان کے لوگوں سے میل جول ہو گا اور جتنا آنا جانا ہو گا اتنی ہی آپس میں محبت بڑھے گی۔ اور یہ بات سچ بھی ہے کہ ملنا جلنا ہی رشتوں کو زندہ رکھتا ہے۔ آج سے کم از کم ایک سال پہلے ایسا ہی ہوتا تھا، لوگ ایک دوسرے سے ملتے تھے، اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کی دعوتیں کرتے تھے۔ لیکن پچھلے سال نہ صرف ہمارے ملک بلکہ پوری دنیا کا تعارف ایک نئی وباء سے ہوا، جس کو ہم سب کورونا وائرس (covid-19) کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ وباء پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ اس وباء سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس وباء کے آثار میں بخار، کھانسی، نزلہ، سر درد وغیرہ شامل ہیں۔ یہ وائرس ایک سے دوسرے انسان میں ہاتھ ملانے یا کسی بھی قسم کے جسمانی ٹکراؤ سے پھیلتا ہے۔ اس لئے اب ماسک اور سینٹائزر (sanitizer) استعمال کرنا بہت بڑی ضرورت بن چکا ہے۔

حکومت نے فوری قدم اٹھاتے ہوئے تعلیمی ادارے بند کر دئے۔ ان اداروں کی بندش کا عرصہ 6 ماہ سے زائد رہا جس کی بدولت پاکستان میں اس وباء کا زور ٹوٹ گیا اور دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں مریضوں اور اموات کے اعداد و شمار بہت اچھے رہے ہیں جس کی تعریف عالمی ادارۂ صحت اور یورپی ممالک نے بھی کی ہے۔ چنانچہ 15 ستمبر سے تمام تعلیمی اور کاروباری ادارے اور معمولات زندگی بحال ہو گئے۔ لیکن نومبر 2020 میں اس وباء نے دوبارہ سر اٹھایا اور پاکستان سمیت دنیا کے ممالک ایک مرتبہ پھر اس کی زد میں آ گئے۔ پاکستان میں اس مرتبہ لوگوں نے احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیا اور حکومتی اداروں کی جانب سے بار بار کی یاددہانی کے باوجود حفاظتی اقدامات کی پابندی میں لاپرواہی برتی جس کے نتیجے میں لوگوں کی پریشانیاں بڑھ گئیں۔

جب بیماری بڑھ رہی ہو تو ایسے حالات میں لوگ شدید پریشان رہتے ہیں اور کسی سے مل نہیں پاتے ہیں اور نہ بات چیت کرتے ہیں نہ ہی کسی کے یہاں آنا جانا ہوتا ہے، لیکن ان حالات میں بچّے بہت خوش تھے، کیونکہ کسی نہ کسی طریقے سے اسکول بند ہو گئے تھے، آن لائن (online) پڑھائی ہو رہی تھی اور بچّوں کو اسکول جا کر پڑھنے سے آزادی حاصل تھی۔ دوسری طرف لوگ اپنے عزیز رشتہ داروں اور دوستوں کو کھو رہے تھے اور وباء کے مریضوں میں اضافہ ہوتا رہا، اور جیسے جیسے مریض بڑھ رہے تھے، ویسے ویسے اموات میں بھی اضافہ ہوتا رہا۔

ایک مشہور قول ہے کہ!

"مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی"

بچّوں کے تو یہ حالات تھے کہ اُدھر ٹیچر آن لائن کلاس لے رہے ہوتے تھے اور اِدھر بچّے بستر میں لیٹے ہوئے کلاس لیتے اور یوں بچّے اسکول آنے جانے اور یونیفارم اور بستے اٹھانے کے جھنجھٹ سے بھی آزاد ہو گئے۔

یوں جوں جوں چھٹیاں بڑھتی گئیں ہماری خوشیوں میں اضافہ ہوتا گیا اور ساتھ ساتھ وفاقی وزیر تعلیم شفقت محمود کے لیے دل کھول کر دعائیں مانگی جانے لگیں۔ ان کے لئے نہ صرف طلباء نے عمر درازی کی دعا مانگی بلکہ اساتذہ بھی ایسے ذو معنیٰ مسکرائے جیسے وہ بھی نہیں چاہتے تھے کہ اسکول کھلیں۔ تمام طلباء اور اساتذہ نے جی بھر کے اس کورونا وائرس میں نیندیں پوری کیں لیکن اب جلدی جاگنے کا وقت آگیا اور پھر وہی ٹیسٹ اور امتحان۔

لیکن میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی اس آفت سے پوری دنیا کو محفوظ رکھے اور دوبارہ سے ہم ویسے ہی اپنی تعلیمی سرگرمیاں شروع کریں۔ (آمین)

ونگٹن اسپتال

جدید الٹرا ساؤنڈ مشین

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس میں اسٹاف اور کمیونٹی کی صحت کے حوالے سے دیکھ بھال کیلئے ایک جدید سہولتوں سے آراستہ اسپتال کام کر رہا ہے۔ اس اسپتال میں ایل آر بی ٹی کے تعاون سے گزشتہ 27 سال سے زائد عرصے سے آنکھوں کا کیمپ ہر ماہ منعقد کیا جاتا ہے جہاں کھیوڑہ کمیونٹی کے علاوہ صوبہ پنجاب کے دور دراز علاقوں سے آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا مریض سینکڑوں کی تعداد میں آتے ہیں۔

ونگٹن اسپتال کھیوڑہ میں دل کے دورے سے نپٹنے کیلئے بھی جدید سہولتیں دستیاب ہیں جن کی بدولت ہنگامی حالت میں آئے ہوئے مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اسپتال میں حال ہی میں جدید الٹرا ساؤنڈ مشین بھی لگائی گئی ہے جس کی بدولت مریض خاص طور پر حاملہ خواتین کو بہت سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ یہ الٹرا ساؤنڈ مشین ڈاکٹر عطیہ رباب اور ان کی ٹیم کی زیر نگرانی کام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے ڈاکٹر عطیہ نے ایک خاص کمرہ معائنے اور الٹرا ساؤنڈ کیلئے مخصوص کیا ہے تاکہ مریض اطمینان سے الٹرا ساؤنڈ کر سکیں۔

باختیار عورت۔ترقی کا مظہر

لیڈیز ویلفیئر سینٹر، کھیوڑہ

47سال سے کھیوڑہ کی بچیوں اور خواتین کو ہنر مند بنا رہا ہے۔

ICI PAKISTAN
FOUNDATION

www.fb.com/Ladieswelfarecenter

2020-2021 کی پہلی سہ ماہی

پولٹری ٹیم کی کامیاب کارکردگی پر مبارکباد

رپورٹ: ڈاکٹر زہرہ محمود

کاروبار کی کامیابی کیلئے سیلز ٹیم کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ درحقیقت یہ سیلز کے لوگ ہی ہوتے ہیں جو ہماری تنخواہوں کا بندوبست کرتے ہیں۔ کسی بھی ادارے میں یہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ 21-2020 کی پہلی سہ ماہی میں درج ذیل سیلز منیجرز، ریجنل سیلز منیجرز، ایریا منیجرز، ٹیریٹری منیجرز/ٹیکنیکل سیلز آفیسرز نے پولٹری کے شعبہ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے 2020-2021 کی پہلی سہ ماہی کے کامیاب ترین افراد کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی انتھک محنت کے اعتراف میں اور کورونا کی وجہ سے سماجی فاصلوں کی پاسداری کرتے ہوئے پولٹری بزنس کی جانب سے ان کو تعریفی اسناد اور تحائف دیئے گئے۔

سدا کامیاب رہیں۔ مبارک ہو

2020-2021 کی پہلی سہ ماہی کے کامیاب ترین افراد:

نام	عہدہ/کیٹیگری	حاصل کردہ فیصد
محمد عمیر خان	سیلز منیجر	152٪
رضوان افضل	سیلز منیجر	130٪
سید عامر عباس	سیلز منیجر	115٪
ایم۔ جنید ارشد	ریجنل سیلز منیجر	215٪
ایم۔ کاشف ایوب	ریجنل سیلز منیجر	155٪
محسن الرحمن	ریجنل سیلز منیجر	144٪
محمد شہریار	ریجنل سیلز منیجر	107٪
خالد مشتاق وانی	ایریا منیجر	215٪
ابو بکر عتیق	ایریا منیجر	196٪
نوید بریرو	ایریا منیجر	164٪
مظہر اقبال	ٹیریٹری منیجر	281٪
عثمان شاہد	ٹیریٹری منیجر	236٪
ایم عمیر علی	ٹیریٹری منیجر	210٪
محمد مارج	ٹیریٹری منیجر	207٪
عادل آفریدی	ٹیریٹری منیجر	166٪
محمد اعظم	ٹیریٹری منیجر	160٪

اینیمل ہیلتھ

مردان

مرغبانی کے کاروبار سے وابستہ افراد کا اجتماع

رپورٹ:ڈاکٹر زہرہ محمود

انیمل ہیلتھ ڈویژن، آئی سی آئی پاکستان کے شعبہ پولٹری نے اکتوبر 2020 میں مردان میں پولٹری فارمرز کیلئے ایک اجتماع کا اہتمام کیا جس کا مقصد فارمرز چوائس ادویات سے متعلق آگہی کو فروغ دینا تھا۔ اس قسم کی سرگرمیوں سے نہ صرف متعلقہ دوا سے آگہی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ہم اپنے معزز صارفین کو تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہیں جو ان کے کاروبار کو وسعت دینے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

ان اجتماعات کا مقصد پیشہ ور فارمرز کو فارمرز چوائس اینٹی بایوٹیک پورٹ فولیو کے حوالے سے جرثوموں سے پیدا ہونے والی بیماریوں خاص طور پر مایئکو پلازموسس (Mycoplasmosis) سے بچاؤ کے بارے میں آگہی فراہم کرنا تھا۔ اس اجتماع میں معروف کمپنیز کے ساتھ منسلک 15 سے زیادہ فارمرز نے شرکت کی۔

میٹنگ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد آئی سی آئی پاکستان کی بنیادی قدر HSE&S پر آگہی دی گئی جس میں Covid19 کے دوران احتیاطی تدابیر پر زور دیا گیا اور کاروباروں اور شراکت داروں سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں۔

اس سائنسی اجتماع میں مرغی خانوں میں موجود جراثیموں سے پیدا شدہ بیماریوں پر موثر کنٹرول فراہم کرنے کیلئے فارمرز چوائس اینٹی بایوٹیکس کے کردار کو واضح کیا۔ سیشن کے دوران میں دوائی کے خواص اور اہمیت کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا جس سے ہمارے معزز صارفین کو مفید نتائج کے جلد حصول میں مدد ملے گی۔

آئی سی آئی کی بنیادی اقدار میں صارفین پر توجہ مرکوز رکھنا ایک نمایاں قدر ہے۔ ہمارا مقصد اس پلیٹ فارم کے ذریعہ دوطرفہ رابطہ قائم کرنا ہے جس میں نہ صرف جدید ادویات کے بارے میں شرکاء کو آگاہی دی جاتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ انھیں جدت پسندی کی طرف راغب بھی کیا جاتا ہے۔

مجموعی طور پر سیمینار سیکھنے کا ماحول پیدا کرنے کے لحاظ سے ایک نتیجہ خیز سرگرمی ثابت ہوا جس میں صارفین اور منیجرز دونوں کو آپس میں رابطے استوار کرنے اور ایک پرسکون اور دوستانہ ماحول میں اپنے اپنے نقطہ نظر کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ سیشن کا اختتام دوطرفہ سوال و جواب کے سیشن پر ہوا۔

پاکستان ڈیری ایکسپو، اہم انڈسٹری لیڈرز کا اجتماع

رپورٹ: ڈاکٹر انیس عثمان، ایریا منیجر، انیمل ہیلتھ

ڈاکٹر اسامہ رشید، اسسٹنٹ پروڈکٹ منیجر، انیمل ہیلتھ

انیمل ہیلتھ ڈویژن نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹروونیوٹریشن پاکستان کے اشتراک سے 23-24 ستمبر 2020 کو رائل پام لاہور میں منعقدہ پاکستان ڈیری ایکسپو میں شرکت کی۔ "ایک ساتھ ایک بہتر، شفاف تر اور مضبوط تر ڈیری کی صنعت کی تعمیر" کے موضوع پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو میں پاکستان کی 140 سے زیادہ کمپنیوں نے شرکت کی جب کہ بڑی تعداد میں اسٹیک ہولڈرز بشمول فارمرز، ڈیری ڈیولپمنٹ کے ادارے، تحقیق کار اور سائنسدان بھی موجود تھے۔

اس نمائش میں اینیمل ہیلتھ نے اپنا اسٹال بھی لگایا جو کہ شرکاء کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ اسٹال پر آنے والوں نے اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس اور سروسز کی رینج میں گہری دلچسپی ظاہر کی جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ مقامی اور بین الاقوامی پارٹنرشپ سے پاکستان میں لائیو اسٹاک اور ڈیری کے شعبہ جات کو تقویت دے رہا ہے۔ ڈیری فارمرز اور کیٹل بریڈرز نے جینیاتی حل کیلئے ST Genetics Semen اور ڈیری کے جانوروں کی مصنوعی تخم ریزی میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ ٹیم نے جانوروں کی مجموعی پیداوار میں بہتری کیلئے فارم پر غذائی اضافوں کے استعمال سے متعلق کارپوریٹ ڈیریز کے پروفیشنلز کے ساتھ ٹیکنیکل گفت و شنید میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

ٹروو نیوٹریشن کا ادارہ انیمل فیڈنگ سلوشنز میں عالمی قائد کی حیثیت رکھتا ہے جس نے جدید انیمل نیوٹریشن سلوشنز کی رینج تیار کرنے کے ساتھ فارم انیمل کی کارکردگی بشمول ایکسپو کیلئے بہتر ابتدائی زندگی کی نیوٹریشن کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ کم عمر جانوروں کی نیوٹریشن، فیڈ فارم ہیلتھ منیجمنٹ پر عمل درآمد اور خام مال کے غذائی اجزاء کے معیار پر تیزی سے کنٹرول کے ذریعہ فارم کے جانوروں کی کارکردگی کی سطح بلند ہوسکتی ہے۔ لائیو اسٹاک فارمرز کو جانوروں کی مختلف بیماریوں پر کنٹرول اور علاج کیلئے دواؤں کے استعمال کے طریقے اور فوائد بھی سمجھائے گئے۔

نمائش دو دن تک جاری رہی۔ یو ایس اے، کینیڈا، مصر، آئرلینڈ اور ایران سے آئے ہوئے معزز مہمانوں نے بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹال کا دورہ کیا اور پاکستان میں لائیو اسٹاک کی صنعت کی بہتری اور ڈیولپمنٹ کو فروغ دینے میں کمپنی کی کاوشوں کی تعریف کی۔ انیمل ہیلتھ بزنس کے مارکیٹنگ اینڈ سیلز منیجر ڈاکٹر شہزاد مجید نے اہم انڈسٹری لیڈرز اور اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرنے کیلئے بہتر شو کا اہتمام کرنے پر تمام منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پاکستان میں ڈیری فارمرز کیلئے بہتر سے بہتر حل پیش کرنے کیلئے مسلسل کوشاں ہے۔

فارم کے جانوروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے انیمل نیوٹریشن میں جدت نہایت اہم ہے تاکہ مستقبل کی نسلوں کیلئے ایک پائیدار فوڈ چین قائم ہو سکے۔ ایسی نمائشیں ہماری مارکیٹنگ کی حکمت عملی کا لازمی جزو ہیں جو ہمارے صارفین کو بہترین فارم منیجمنٹ کے عوامل سے متعلق معلومات فراہم کرتی ہیں اور ہماری کمپنی کے مکمل فارم منیجمنٹ سلوشن کو نمایاں طور پر پیش کرتی ہیں۔

فائر سیفٹی کی تربیت

آگ، ہوا اور پانی۔ دوست بھی اور دشمن بھی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں کام کے دوران حفاظتی اقدامات اور ممکنہ ہونے والے حادثات کی نشاندہی اور ان سے بچاؤ کی تدابیر، کمپنی میں کام کرنے والے تمام افراد کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے اور تمام اسٹاف اس حوالے سے چوکنا رہتا ہے۔ اس طرزِ عمل کو مزید تقویت اس وقت ملتی ہے جب وقتاً فوقتاً حفاظتی اقدامات اور رویوں کے بارے میں تربیتی نشستیں کمپنی کے تمام پلانٹس پر خاص طور سے تواتر کے ساتھ کروائی جاتی ہیں کیونکہ آگ، ہوا اور پانی دوست بھی ہیں اور دشمن بھی۔

اس حوالے سے کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز بزنس نے ساہیوال میں قائم ویئر ہاؤس اور سیڈز پروسیسنگ پلانٹ پر اسٹاف کی آگ سے بچاؤ کی تربیتی نشست رکھی۔ جس میں آگ لگنے کی صورت میں فوری اقدامات اور احتیاطی تدابیر کے طریقے بتائے گئے اور اس کے ساتھ ساتھ شرکاء کو آگ بجھانے کے آلات کے استعمال کی عملی تربیت بھی دی گئی۔ تربیت کے اختتام پر شرکاء نے ان آلات کو استعمال کرنے کا عملی مظاہرہ بھی کیا۔ اس تربیتی نشست میں اسٹاف اور سیکورٹی کے عملے نے شرکت کی۔

کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

کاشتکاروں کی اہلیت میں اضافہ

رپورٹ: محمد انس شہزاد

یو ایس ایڈ کے پاکستان ایگریکلچرل ٹیکنالوجی ٹرانسفر ایکٹیویٹی (PATTA) پروجیکٹ اور ایگریکلچر ڈپارٹمنٹ پنجاب اور ورلڈ وائیڈ فنڈ (WWF) کے اشتراک سے شاہ جمال۔ مظفر گڑھ میں ایک روزہ ایگری کلچر ٹیکنالوجی کے مظاہرے کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد کاشتکاروں اور ایگری کلچر اسٹیک ہولڈرز کو ایگری کلچر (لائیو اسٹاک اور کاشتکاری کے امور کلچر) سے متعلق موثر ٹیکنالوجیز / پروڈکٹس میں حالیہ پیش رفت سے متعلق آگہی فراہم کرنا تھا۔ تقریب کا افتتاح ڈاکٹر شوکت علی عابد (ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن ڈپارٹمنٹ) اور ڈائریکٹر USAID وقار احمد نے کیا۔

تقریب کے شرکاء کو آگاہی فراہم کرنے کیلئے ایگری ڈویژن کی پروڈکٹس بشمول Diptrex، Ulala اور Emadox بھی نمائش کیلئے رکھی گئی تھیں۔ اس تقریب میں تقریباً 250 کاشتکاروں نے شرکت کی اور ایگریکلچر کے نئے طریقوں اور بیجوں اور ایگرو کیمیکلز سے متعلق نئی ڈویلپمنٹ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

تقریب میں آئی سی آئی پاکستان ایگری ڈویژن کے ڈویلپمنٹ ٹیم نے شرکت کی۔ آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال پر ضیا الاسلام (ڈویلپمنٹ ایگرانومسٹ۔ سیڈز) اور محمد عدنان (ڈویلپمنٹ منیجر۔ ایگرو کیمیکلز) موجود رہے۔ انہوں نے پروڈکٹ رینج کی تقویت اور مارکیٹ میں کاروبار کے زیادہ بڑے اہداف کے حصول کیلئے کاشتکاروں سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ نیز کاشتکاروں کو آئی سی آئی پاکستان، ایگری بزنس کی موجودہ پروڈکٹس کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں جس سے برانڈ کی اہمیت میں اضافہ ہوا۔

کپاس کا عالمی دن

رپورٹ: کاشف ریاض (پروڈکٹ منیجر، سیڈز)

زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور کپاس ملک کی زرعی صنعت کی اہم ترین فصل ہے۔ دنیا میں کپاس پیدا کرنے والے ملکوں میں پاکستان کا پانچواں نمبر ہے۔ حکومت اس فصل پر بھرپور توجہ دے رہی ہے اور اس پر بڑی شدومد سے تحقیقی کام جاری ہے۔ کپاس کی پیداوار میں جدید ترین تحقیقی کام اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق معلومات فراہم کرنے کیلئے 7 اکتوبر 2020 کو سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (CCRI) ملتان میں کپاس کے عالمی دن کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد کپاس کے کاشتکاروں کو دنیا بھر میں استعمال ہونے والی جدید ترین ٹیکنالوجی اور اس کے مقابلے میں پاکستان کی صورتحال سے آگاہ کرنا تھا۔

اس تقریب کا انعقاد سینٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ، BCI (Better Cotton Initiative) اور نجی شعبہ (کپاس کے بیجوں اور فصلوں کے تحفظ کی کمپنیوں) کے اشتراک سے کیا۔ اس سلسلے میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایگری ڈویژن نے اپنی پروڈکٹس اور خدمات کی نمائش کیلئے اسٹال قائم کیا۔ اس تقریب میں ساجد محمود (ٹیکنیکل منیجر، ایگرو کیمیکلز)، اظہر حسین (ڈیولپمنٹ منیجر، سیڈز، ایگری ڈویژن) اور محمد عدنان (ڈیولپمنٹ منیجر، ایگری ڈویژن) نے شرکت کی جب کہ ملک بھر سے 300 سے زیادہ کاشتکار شریک ہوئے۔

تقریب کا آغاز 'کاٹن واک' سے ہوا جس کا اہتمام سرکاری عہدیداروں، کپاس کے تحقیق کاروں، نجی شعبہ کے نمائندوں اور علاقے کے کاشتکاروں نے کپاس کی صنعت کے فروغ اور بہتری کیلئے کیا تھا۔ واک کے بعد شرکاء نے شریک کمپنیوں کے اسٹالز کا دورہ کیا۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹال پر آنے والوں کو ہمارے ایگرو کیمیکل شعبہ کی کپاس کی فصل کے تحفظ سے متعلق پروڈکٹس کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اسٹال پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ریسرچ کاٹن کی ورائٹیز بھی نمائش کیلئے رکھی گئی تھیں۔ اسٹال کا دورہ کرنے والوں نے پیسٹ کنٹرول کیلئے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے کپاس کی صنعت کو نئی اور منفرد کیمیائی پروڈکٹس فراہم کرنے کی تعریف کی۔ ان کو اسٹال پر موجود دیگر پروڈکٹس سے بھی متعارف کرایا گیا اور پروڈکٹ کی اہم خصوصیات سے متعلق تفصیل سے آگہی دی۔

اسٹالز کے دورے کے بعد CCRI آڈیٹوریم میں پریزنٹیشن کا سلسلہ ہوا۔ سیکرٹری ایگریکلچر، جنوبی پنجاب نے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور تعارفی خطاب کیا۔ انہوں نے شرکاء کو اس تقریب کے مقصد سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور حکومت کے کپاس کی پیداوار کیلئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کپاس کی پیداوار میں اضافے کیلئے پبلک پرائیویٹ اشتراک بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان کی مستقبل کی معیشت میں کپاس کی فصل کی اہمیت اجاگر کی۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے ساجد محمود نے سامعین کو آئی سی آئی پاکستان کے تحقیقی کاموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا جو اعلیٰ معیار اور بھرپور نتائج دینے والے کپاس کے بیجوں بشمول ICI2121 اور ICI2424 کی فراہمی کیلئے کئے گئے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، ایگرو کیمیکل کا شعبہ کاشتکاروں کو کپاس کی فصل کے تمام مسائل کے حل کیلئے قابلِ اعتماد اور جدید معیاری پروڈکٹس پیش کرتا ہے جس سے کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ مستقبل میں تصدیق شدہ بیجوں، کپاس کی فصل کے تحفظ کی کیمیائی پروڈکٹس اور فصل کی غذائیت کی ضروریات کی فراہمی سے کپاس کے کاشتکاروں کو مکمل حل پیش کرکے کپاس کی فصل کے انتظامات کے شعبہ کا سب سے بڑا فراہم کنندہ بن جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہم خود کفالت اور خوشحالی چاہتے ہیں تو زراعت کے شعبہ کو کپاس کی صنعت پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محمد عدنان نے تقریب کے شرکاء کو کپاس کی فصل پر رس چوسنے والے کیڑوں کے مؤثر کنٹرول کیلئے اولالا کے بارے تفصیلی معلومات فراہم کیں۔

کمپنیوں کے نمائندگان کو اعزازی شیلڈز دی گئیں۔

گندم کی فصل۔ فیلڈ پر آگہی مہم

رپورٹ: آصف نعیم

پاکستان میں گندم کی فصل کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے اور ہمارے 80 فیصد سے زیادہ کاشتکار 22 ملین ایکڑ سے زیادہ رقبے پر یہ فصل کاشت کرتے ہیں جو ملک میں کل پیداواری رقبے کا 40 فیصد ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق اس فصل کا 37 فیصد خوراک اور پروٹین کے حصول کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ایگرو کیمیکل ٹیم نے گندم کی فصل کیلئے ہماری پروڈکٹ رینج کے فروغ کیلئے کاشتکاروں کے اجتماع کے پروگراموں کا سلسلہ شروع کیا۔ ان اجتماعات کا مقصد کاشتکاروں کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایگری ڈویژ ن کی پروڈکٹس کے استعمال سے گندم کی پیداوار میں اضافے سے متعلق آگاہی فراہم کرنا تھا۔

ان اجتماعات کا اہتمام مردان، کے پی کے، ایریا منیجر شاہدالرحمن نے کیا اور صارفین کو ہماری پروڈکٹس اولالا Ulala، سیگا برائٹ Sega Bright، ویڈ کرش Weed Crush اور فیسینیٹ Fascinate کے استعمال سے متعلق رہنمائی کی۔

ہماری ٹیم نے ایگرو کیمیکل پروڈکٹ کے محفوظ استعمال کے ساتھ ساتھ COVID-19 کے سلسلے میں کاشتکاروں کو خاص طور پر ماسک پہننے اور سماجی فاصلہ رکھنے سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ علاقے کے ایگریکلچر آفیسر عنایت خان نے بھی کاشتکاروں کو آئی سی آئی پاکستان کی پروڈکٹس کے استعمال اور ان کی خصوصیات کے بارے میں آگاہ کیا۔

کاشتکار آئی سی آئی پاکستان ایگری ڈویژن کی پروڈکٹس کے استعمال کے بارے میں انتہائی مطمئن اور آمادہ نظر آرہے تھے۔

لرننگ سینٹر ملتان میں ٹیم کی تربیت

رپورٹ: کاشف ریاض (پروڈکٹ منیجر، سیڈز)

انسان کی پیشہ ورانہ زندگی میں سیکھنے کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے اور ہمارے ایگری سائنسز ڈویژن میں ہر سطح پر اس پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تربیت کے عمل کو جاری رکھنے کیلئے ریسرچ فارم ملتان میں ایک لرننگ سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ ہماری فیلڈ ٹیم کیلئے اس سینٹر میں ایک تربیتی سیشن منعقد کیا گیا۔ اس کا اہتمام محمد ذوالقرنین حیدر (ریسرچ منیجر، ایگری ڈویژن) نے کیا اور امتیاز علی نادر (اسسٹنٹ پلانٹ بریڈر، ایگری ڈویژن) نے ان کی معاونت کی۔

ٹیم کو کارن کی نئ پیش کی جانے والی ہائی بریڈز بشمول Hycorn 555 اور Hycorn 999 سپر کے بارے میں تربیت فراہم کی گئی۔ تربیت کے موضوعات میں علمِ زراعت، کارن کی ان ورائٹیز کی درجہ بندی اور استعمال شامل تھے۔ ٹیم کو بعض نئ کارن ہائبرڈ ورائٹیز کا تعارف بھی پیش کیا گیا جو ابھی تیاری کے مراحل میں ہیں۔ شرکاء کو پودوں کی تعداد کی پیمائش، پودے کی اونچائی کی پیمائش، ان کی نشوونما کے حساب اور بھٹے کی اقسام وغیرہ کے بارے میں عملی تربیت دی گئی۔

اسکے علاوہ محمد عدنان ڈویلپمنٹ منیجر ایگروکیمیکلز نے فیلڈ ٹیم ممبرز کو کارن کی فصل پر ضرررساں کیڑوں اور جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کی حکمت عملی کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے منفرد پروڈکٹس مثلاً ایماڈوکس، میٹولا گولڈ اور فل کنٹرول وغیرہ کی آگاہی دی۔

سیشن کا باقاعدہ اختتام فیلڈ ٹیم کے تبصروں پر ہوا۔ ریسرچ فارم کی فیلڈ کے دورے کا مقصد ٹیم ممبرز کو عملی نمونے پیش کرنا تھا۔ فیلڈ کے دورے کے دوران میں، شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

آلو کے کاشتکاروں کے لئے آگاہی مہم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایگری ڈویژن طویل عرصے سے فصلوں کے تحفظ اور ان کے پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کے معاشی حالات کو بہتر بنانے کے لئے بھی کوشاں ہے۔

19 نومبر 2020 کو ملتان میں آکو کے کاشتکاروں کے لئے فارمر میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں فارمرز اور ڈیلرز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ میٹنگ کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے کیا گیا۔ جس کے بعد ریجنل سیلز منیجر نے کرونا سے بچاؤ کے لئے احتیاطی اقدامات کی یاددہانی کروائی۔

ایگروڈویلپمنٹ منیجر محمد عدنان نے کاشتکاروں کو آلو کے فصلات کی غذائیت میں توازن، جدید ادویات کا استعمال اور ٹیکنیکی مشق کے حوالے سے معلومات فراہم کیں۔

فارمرز اور ڈیلرز نے بھی اس گفتگو میں بھرپور حصہ لے کر اپنے اعتماد کا اظہار کیا تقریب کے اختتام پر سیلز منیجر راؤ عامر شریف نے ٹیم کی سرگرمیوں کے متعلق شرکاء کو آگاہ کیا۔ اختتامی اوران کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد 21 نومبر 2020 کو میاں چنوں میں بھی آلو کے کاشتکاروں کے لئے آگاہی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔یہاں بھی تقریب بہت کامیاب رہی تھی۔

محمد رفاقت

لیب ٹیکنیشن۔ ونگٹن اسپتال کھیوڑہ

میرا نام محمد رفاقت ہے۔ میں نے حال ہی میں بطور لیب ٹیکنیشن، ونگٹن اسپتال، کھیوڑہ جوائن کیا ہے۔ میں نے لیب ٹیکنیشن اور ڈسپنسر کا ڈپلومہ کیا ہوا ہے۔

ونگٹن اسپتال میں ملازمت سے قبل میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال، جہلم میں دو سال اور جہلم کی مشہور لیبارٹری احمد لیب اینڈ ڈائگنوسٹک میں تین سال ملازمت کی ہے۔

ونگٹن اسپتال میں کام کرنے کا ماحول میری گزشتہ دونوں ملازمتوں سے بالکل مختلف ہے۔ یہاں کام کرکے میری صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں کی سب اہم بات یہ ہے کہ اسپتال کا سارا نظام کمپیوٹرائزڈ ہے۔ کاغذ بالکل استعمال نہیں ہوتا۔ مریض کا سارا ریکارڈ ایک ڈیٹا بیس میں جمع ہوتا رہتا ہے اور مریض جب بھی دوبارہ آتا ہے ڈاکٹر اور متعلقہ عملے کو ذرا سی دیر میں مریض کے علاج کی ہسٹری مل جاتی ہے جس کا سب سے بڑا فائدہ مرض کی تشخیص میں آسانی ہے۔

میں یہاں بہت مطمئن اور خوش ہوں کہ صوبے پنجاب کے اس دور دراز علاقے میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی اسپتال میں کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ اسپتال اسی طرح چلتا رہے اور علاقے کے لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔ ونگٹن اسپتال کی پوری ٹیم بڑی محنت سے کام کرتی ہے اور سب میرے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

قیصر معراج

سیفٹی ٹریننگ کے ہماری نجی زندگی پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

میرا نام قیصر معراج ہے اور میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ مزنگ آفس میں ہاؤس کیپنگ سپروائزر کی حیثیت سے کام کر رہا ہوں۔ مجھے آئی سی آئی پاکستان میں کام کرتے ہوئے تقریباً 16 سال ہو گئے ہیں میں نے آئی سی آئی میں آکر بہت کچھ سیکھا۔ یہاں پر کام بہت سیفٹی سے کیا جاتا ہے۔ یہاں پر ہمارے جینیٹوریل اسٹاف کو جاب سیفٹی، فائر فائٹنگ اور ورک پرمٹ کے حوالے سے ٹریننگ دی جاتی ہے اور کام کو کس طرح سیفٹی کے ساتھ کیا جائے اس حوالے سے آگاہ کیا جاتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ کس طرح سے ہم خود اور ارد گرد کے لوگوں اور چیزوں کو کیسے نقصانات اور حادثات سے بچا سکتے ہیں۔ یہاں میں واضح کرنا چاہوں گا کہ کمپنی اسٹاف ہماری ٹیم سے بہت تعاون کرتا ہے اور مجھے اور میری ٹیم کو بھرپور سپورٹ حاصل ہے۔ ہم سب مل کر کام کرتے ہیں۔ میں شادی شدہ ہوں اور میرے 2 بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ سیفٹی ٹریننگ کے ہماری نجی زندگی پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں گھر پر بھی ہم سیفٹی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کام کرتے ہیں۔ کمپنی ہر سال اپنے تمام ورکرز کو WPPF بونس دیتی ہے اور اپنے تمام ورکرز کا بہت خیال کرتی ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ کمپنی آنے والے وقتوں میں مزید ترقی کرے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز کا اعزاز
ٹاپ 20 کی فہرست میں شامل

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا فارماسیوٹیکلز بزنس اپنی تاریخ میں پہلی بار پاکستان فارماسیوٹیکل انڈسٹری کی ٹاپ 20 کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے اور تیز ترین ترقی کرنے والے فارماسیوٹیکلز ادارے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ تازہ ترین IQVIA کے مطابق آئی سی آئی پاکستان نے دو درجہ بلندی حاصل کی ہے اور 29٪ ترقی کر کے 19 ویں سب سے بڑے کاروباری ادارے کا مقام حاصل کر لیا ہے۔

یہ تاریخی کامیابی فارماسیوٹیکلز بزنس کی پوری ٹیم کی انتھک محنت اور شاندار کارکردگی کی مرہونِ منت ہے۔

تجدید مینوفیکچرنگ لائسنس
فارماسیوٹیکلز پلانٹ، حطار

دنیا بھر میں فارماسیوٹیکلز مینوفیکچرنگ پلانٹ ایک منظور شدہ ضابطے اور طریقہ کار پر کام کرتے ہیں۔ جن کی منظوری ایک مخصوص مدت کیلئے حکومت کے متعلقہ ادارے دیتے ہیں جو کہ قابلِ تجدید ہوتی ہے ضابطوں اور طریقہ کار پر عمل در آمد کے جائزے کیلئے ان اداروں کے افسران وقتاً فوقتاً ان پلانٹس کا معائنہ بھی کرتے رہتے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ذیلی ادارے سرن فارما کا کمپنی میں انضمام کے بعد ڈرگ مینوفیکچرنگ لائسنس کی تجدید نو کی کاروائی شروع ہوئی اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی نے تین ممبران پر مشتمل ایک ٹیم کو ہمارے فارماسیوٹیکلز مینوفیکچرنگ پلانٹ، حطار کے معائنے کیلئے بھیجا تاکہ وہاں موجود مینوفیکچرنگ کی سہولیات اور مقررہ معیار کا جائزہ لیا جا سکے اور مینوفیکچرنگ لائسنس کی تجدید نو کی جا سکے۔

ڈریپ کی ٹیم کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر جمشید علی خان ممبر سی ایل بی، چیف انسپکٹر آف ڈرگ، خیبر پختون خواہ پشاور اور ایریا فیلڈ انسپکٹر آف ڈرگ، (ڈریپ)، پشاور پر مشتمل تھی۔ ٹیم نے ہمارے پلانٹ کا تفصیلی جائزہ لیا اور صحت اور صفائی کے معیار کو اچھی طرح پرکھا اور اپنی رپورٹ متعلقہ ادارے کو جمع کرائی۔ ادارے نے تسلی بخش رپورٹ کی بنیاد پر ڈرگ مینوفیکچرنگ لائسنس کی تجدید نو، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے نام سے کر دی۔

مینوفیکچرنگ پلانٹ کی ہاؤس کیپنگ اور تمام مشینری کی دیکھ بھال کسی ایک کا کام نہیں بلکہ یہ کام ایک اعلیٰ ٹیم ورک کا تقاضہ کرتا ہے۔ خاص طور سے جب بات فارماسیوٹیکلز مینوفیکچرنگ پلانٹ کی ہو تو یہ تو اور بھی ذمہ دارانہ رویے کا متقاضی ہوتا ہے۔ حطار پلانٹ کے ڈریپ کی ٹیم کی جانب سے معائنے اور کامیابی سے ڈرگ مینوفیکچرنگ لائسنس کے حصول کی خوشی میں حطار پلانٹ پر اسٹاف کیلئے خصوصی ناشتے کا اہتمام کیا گیا جس میں کرونا کے حوالے سے حفاظتی اقدامات کو خاص طور سے پیشِ نظر رکھا گیا تھا۔

پلانٹ اسٹاف کا مری کا تفریحی دورہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس نے حسبِ روایت اس سال بھی ورکرز کیلئے تفریحی دورے کا اہتمام کیا۔ اس دورے کیلئے اس مرتبہ مری کا انتخاب کیا گیا۔ دورے کا مقصد روزمرہ کے کام کی مصروفیت سے ہٹ کر کسی خوشگوار اور پُر سکون جگہ پر ورکرز میں تفریحی سرگرمیوں کو پروان چڑھانا تھا۔ اس دورے میں لوگوں کی دلچسپی ان کی شمولیت سے لگائی جا سکتی ہے۔ ورکرز کی بھرپور شمولیت اور اس پروگرام کو بہتر طریقے سے انجام دینے کیلئے تمام ورکرز کو چار گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ تاکہ ہر گروپ اپنے اپنے ریسٹ والے دن اس تفریحی دورے کو انجوائے کر سکے اور پلانٹ آپریشن بھی متاثر نہ ہو۔

پہلا گروپ پولیسٹر پلانٹ پر مورخہ 8 نومبر 2020 کو صبح ناشتہ کرنے کے بعد 07:15 بجے بذریعہ موٹروے مری کیلئے روانہ ہوئے۔ راستے میں پہلا سٹاپ کلر کہار کے مقام پر کیا گیا جہاں ورکرز کو ریفریشمنٹ دی گئی۔ اس کے بعد دوبارہ سفر شروع ہوا اور تقریباً دوپہر 1:30 بجے بانسرا گلی مری پہنچے جہاں پر ورکرز چیئر لفٹ کے سفر سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ اسکے بعد دوپہر 3 بجے لنچ کرنے کے بعد کشمیر پوائنٹ کیلئے روانہ ہو گئے۔ تقریباً شام 4 بجے کشمیر پوائنٹ پہنچے۔ یہاں پر PIA پارک اور شہیداں پارک کی سیر کی اور شام 6 بجے مال روڈ پہنچ گئے۔ وہاں پر خوب سیر کی اور سردیوں کے میوہ جات بھی خریدے۔ وہاں سے فارغ ہو کر 9 بجے واپسی کا سفر شروع کیا اور رات 11 بجے بھیرہ انٹرچینج پہنچ کر باربی کیو اور کشمیری چائے سے لطف اندوز ہوئے۔ اور یہاں سے پھر پلانٹ پر واپسی کا سفر شروع کیا اور رات 3 بجے پلانٹ پر پہنچ گئے۔ اسی طرح سے دیگر گروپس نے بھی مختلف ایام میں مری کی سیر کی۔

تمام سپورٹس ممبران اور یونین آفیشلز نے تمام پروگرامز کو احسن طریقے سے انجام دینے کیلئے بھرپور تعاون کیا۔ کمپنی، سپورٹس کلب اور یونین کی اس کاوش کو ورکرز نے بہت سراہا۔ اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس طرح کے تفریح کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

کوالٹی کا معیار

پولیئسٹر بزنس کیلئے ISO 45001

ISO 45001 پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے انتظام (OH&S) کیلئے ایک ISO معیار ہے جو مارچ 2018 میں شائع ہوا تھا۔ ISO 45001 کا مقصد پیشہ ورانہ چوٹوں اور بیماریوں میں کمی واقع کرنا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی صحت کو فروغ دینا اور انکی حفاظت کرنا ہے۔

ISO 45001 دوسرے ISO Standard 9001:2015 اور 14001:2015 ان دونوں کی پیروی کرتا ہے اور ان (Standards) میں ایک ہم آہنگی قائم کرتا ہے۔ ISO 45001 ایک منظم اور فعال نقطہ نظر (Proactive approach) کے ذریعے رونما ہونے والوں حادثات کی نشاندہی کر کے ان کو کم کرنے کی راہ ہموار کرتا ہے جس کے نتیجہ میں ادارے میں موجود کارکنوں کی صحت اور حفاظت کے معاملات میں بہتری واقع ہوتی ہے۔

ISO 45001 کے انفاد پر ایک ادارے میں رونما ہونے والے واقعات کو کم کر کے وہاں پر کام کرنے والے عملے کی کارکردگی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ اسکے ساتھ پیداواری سطح پر بھی نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر بزنس نے ISO 45001 کے نفاد کو لازمی سمجھا اور آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر کے تمام شعبہ جات کی مدد سے HSE ڈیپارٹمنٹ نے اس سند / (Standards) کو حاصل کرنے میں تگ و دو کی اور بالا آخر 5 نومبر 2020 کو اس مقصد میں کامیاب ہوئے اور پولیئسٹر بزنس کو ISO 45001:2018 کی سند حاصل ہوئی۔

سیفٹی آگاہی۔ ریڈیو پروگرام

آئی سی آئی پولیئسٹر بزنس کے سیفٹی منیجر عمران مقصود اور فائر سیفٹی آفیسر یاسر رفیق نے ایک ریڈیو پروگرام میں حصہ لیا جس کا موضوع تھا " صنعت میں حفاظت کے ضمن میں کارکنوں کے برتاؤ"۔ یہ پروگرام ایک رضاکارانہ سرگرمی کے طور پر تھا اور اس کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹے پر مشتمل تھا۔

یہ پروگرام لیبر ڈیپارٹمنٹ اور اس کے ذیلی ادارے کے ساتھ گورنمنٹ آف پنجاب کے تعاون سے پیش کیا۔

اس پروگرام کا بنیادی مقصد صنعت میں حفاظت کے مختلف پہلوؤں سے کارکنوں میں اور صنعتی انتظامات کے بارے میں شعور بیدار کرنا تھا۔ اس پروگرام کی میزبانی PTV کے مستر توصیق نے کی اور اسکی ریکارڈنگ FM 89.4 کے اسٹوڈیو میں کی گئی تھی جس میں سیفٹی منیجر عمران مقصود اور فائر سیفٹی آفیسر یاسر رفیق نے تقریباً 20 منٹ سے زیادہ اپنے خیالات کا صنعتی ماحول میں کام کے دوران محفوظ رویوں کے موضوع پر اظہار کیا جس سے آئی سی آئی پاکستان پولیئسٹر بزنس کی طرف سے عوام اور صنعت میں موجود کارکنوں کو صحت اور حفاظت اور صنعتی ماحول میں کارکنوں کے برتاؤ اور اسکی اہمیت کو اجاگر کرنے کا پیغام دیا گیا۔

الوداعی تقریب

پولیئسٹر ریٹائرمنٹ پارٹی

پولیسٹر بزنس کے ورکرز کی طرف سے 31 دسمبر 2020 کو ریٹائر ہونے والے ملازمین کے اعزاز میں روائتی ریٹائرمنٹ پارٹی مورخہ 31 دسمبر 2020 بروز جمعرات ورکس کینٹین ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔اس کے بعد احسن عبدالقیوم، ورکس مینیجر اور راجہ ظہیر احمد جنرل سیکرٹری آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین نے اپنے خطاب میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کی بزنس کیلئے خدمات کو سراہا۔اس موقع پر ریٹائر ہونے والے ملازمین نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کمپنی میں اپنی سروس صحت و تندرستی کے ساتھ مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا، کمپنی کی ترقی کیلئے دعا کی اور ورکرز کو محنت، لگن کے ساتھ کام کرنے اور سیفٹی کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی نصیحت کی۔یونین کی طرف سے ریٹائر ہونے والے ملازمین میں تحائف تقسیم کئے گئے اور گروپ فوٹو بنائی گئی۔ اس تقریب میں یونین آفیشلز، ورکرز اور مینیجمنٹ سٹاف نے بھرپور شرکت کی۔

ریٹائر ہونے والے ملازمین درج ذیل ہیں۔

1۔ محمد رفیق	چارج ہینڈ	39 سال
2۔ محمد ارشد	پلانٹ آپریٹر	36 سال
3۔ ظفر علی	پلانٹ آپریٹر	36 سال
4۔ محمد زاہد محمود	انجینئرنگ ٹیکنیشن	31 سال
5۔ قمرالزمان	چارج ہینڈ	31 سال
6۔ محمد خلیل	پلانٹ آپریٹر	31 سال
7۔ محمد یٰسین	پلانٹ آپریٹر	11 سال

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics